بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل ۸

ذَالفضل بِیَدِ اللہ یُؤتیہ من یَشاء۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

خطبہ نمبر ۴۶

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت ڈیڑھ آنہ

جلد ۲۹	۲۴ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش	۵ ذوالحجہ ۱۳۶۰ ھ	۲۴ ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء	نمبر ۲۹۱

276

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو پیٹ درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

مرزا نذیر احمد صاحب پشاوری آج بعمر ۵۲ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا کریں

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب آج پنجاب یونیورسٹی کا کانووکیشن ایڈریس پڑھنے کے بعد لاہور سے تشریف لائے

آج بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے شیخ نذیر احمد صاحب پسر منشی محمد دین صاحب مختار عام کا نکاح ناصرہ بیگم بنت حاجی محمد اسمٰعیل صاحب سے ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے

آج بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں بعد ازاں سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور گیانی واحد حسین صاحب ...

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ پر باہر سے آنے والے اور قادیان میں رہنے والے اپنی نیتوں کو درست کر لیں اور بہت دعائیں کریں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

فرمودہ ۱۹ دسمبر ۱۹۴۱ء

مرتبہ: شیخ رحمت اللہ صاحب۔ شاکر۔

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج ۱۹ تاریخ ہے۔ اور سات دن کے بعد یعنی اگلے جمعہ کے دن انشاء اللہ

ہمارا سالانہ جلسہ

شروع ہونے والا ہے۔ سالانہ جلسہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اشاعت اسلام کی غرض سے رکھی تھی۔ اور آپ کا منشاء یہ تھا۔ کہ کم سے کم جماعت کے دوست

سال میں ایک دفعہ قادیان

آکر خدا تعالےٰ کی باتیں سنیں۔ دین کی مشکلات معلوم کریں۔ ان مشکلات کے ازالہ کی تدابیر سوچیں۔ اور دوسروں سے سنیں۔ کیسی چھوٹی سی بنا سے یہ جلسہ شروع ہوا تھا جبکہ چھوٹے چھوٹے گاؤں کے میلوں کے برابر بھی اس کی حیثیت نہ تھی۔ آج گو افراد کی تعداد کے لحاظ سے نہیں۔ مگر تنظیم۔ اور کام کی نوعیت کے لحاظ سے اور اس میں شامل ہونے والے افراد کے لحاظ سے جو دنیا کے مختلف گوشوں سے اس میں شامل ہوتے ہیں۔ یہ جلسہ دنیا میں

اپنی نوعیت کا ایک ہی جلسہ

ہے۔ اول تو کوئی جگہ دنیا میں ایسی نہیں۔ جس میں دین کی اشاعت کی خاطر اس قدر لوگ جمع ہوتے ہوں۔ اور وہ بھی دین اسلام کی اشاعت کی خاطر۔ جو اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ مطعون۔ اور مظلوم ہو رہا ہے۔ پھر کوئی جگہ ایسی نہیں۔ جہاں اتنے لوگ جمع ہوں۔ اور اس نظام کے ساتھ ان کے کھانے اور رہائش کا انتظام کیا جاتا ہو جیسا کہ یہاں ہوتا ہے۔

پھر دنیا میں اور کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں

دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت

اور تعلیم کے لئے اس رنگ میں انتظام کیا جاتا ہو۔ اس میں شامل ہونے والے افراد کے لحاظ سے بھی یہ جلسہ معمولی نہیں۔ ۲۵۔۳۰ ہزار لوگ اس میں شامل ہوتے ہیں اس میں شبہ نہیں۔ کہ ایسے جلسے بھی ہوتے ہیں۔ جن میں بہت زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں۔ کانگرس کے جلسوں میں پچاس ساٹھ ہزار لوگ شامل ہو جاتے ہیں۔ مگر وہ شمولیت اور قسم کی ہے۔ کانگرس کے جلسوں میں شامل ہونے والے اپنے فائدہ کے لئے شامل ہوتے ہیں۔ مگر اس میں شامل ہونے والے

ساری دنیا کے فائدہ کی خاطر

شامل ہوتے ہیں۔ یہ فرق ایسا ہی ہے۔ کہ مثلاً کوئی شخص اپنے گھر میں پلاؤ پکاتا ہے اس لئے کہ خود کھائے۔ اور ایک شخص اس لئے پکاتا ہے۔ کہ غرباء کو کھلائے۔ کانگرس کے جلسوں میں شامل ہونے والوں کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ اپنے آپ کو آزاد کرائیں۔ حکومت پر ان کا قبضہ ہو۔ اور بڑے بڑے عہدے ان کو مل جائیں۔ مگر جو لوگ

قادیان میں جلسہ

پر آتے ہیں۔ ان کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ تھوڑی سی پونجی جو خدا تعالےٰ نے ان کو دی ہے۔ اسے خدا تعالےٰ کے لئے قربان کریں۔ تا کہ دنیا کو نور اور ہدایت ملے۔

ایسے اجتماع میں آنے والوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ ان کی ذمہ واریاں بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ جو انسان

کسی نیکی کے کام کے لئے

کوئی قدم اٹھاتا ہے۔ اس کی تکمیل بھی اس پر واجب ہو جاتی ہے۔ نوافل کے متعلق انسان کو اختیار ہے۔ کہ پڑھے۔ یا نہ پڑھے مگر ساتھ ہی یہ بھی حکم ہے۔ کہ جب ایک دفعہ نفل کا ارادہ کر لو۔ تو اسے چھوڑ نہیں سکتے۔ قرآن کریم میں یوفون بالنذر کا حکم آیا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ نوافل کا بجا لانا۔ یا نہ لانا انسان کے اختیار کی بات ہے۔ مگر جب ارادہ کر لیا جائے۔ تو پھر چھوڑ دینا اپنے اختیار میں نہیں۔ جب ایک قوم ارادہ کر لیتی ہے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کی خدمت کے لئے ایک جگہ جمع ہو گی تو پھر وہ ذمہ واری اپنے سر لے لیتی ہے اور پھر وہ

نفل بھی فرض بن جاتا ہے

پس ہماری جماعت کا یہاں جمع ہونا جس غرض اور جس مقصد کے لئے ہے۔ اسے مدنظر رکھتے ہوئے ہر فرد جو گھر سے نکلتا ہے اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ

پہلے نیت کو نیک کرے

قادیان میں ہزاروں لوگ باہر سے آکر آباد ہیں۔ ان کے گاؤں اور شہروں سے جلسہ کے لئے قادیان آنے والے یہ بھی نیت کر سکتے ہیں۔ کہ جلسہ بھی دیکھیں گے۔ اور اپنے رشتہ داروں سے بھی ملیں گے۔ بعض لوگ یہ نیت بھی کر سکتے ہیں کہ جلسہ پر بھی ہو آئیں گے۔ اور

اس موقعہ پر اپنی یا اپنے کسی عزیز کے نکاح کا اعلان بھی کرائیں گے۔ کئی تاجر پیشہ دوست بھی آتے ہیں۔ وہ یہ نیت کر سکتے ہیں کہ جلسہ بھی ہو جائے گا۔ اور اس موقعہ پر بہت سے لوگ جمع ہوں گے۔ اس لئے اپنی چیزیں بھی فروخت کریں گے۔ مگر یہ خیال ایسا ہی ہے۔ جیسے کوئی دوکاندار دودھ میں پانی ملا کر فروخت کرے۔ یا گھی میں بعض لوگ کئی قسم کی چربیاں وغیرہ ملا لیتے ہیں۔ یا کھانڈ میں آٹا ملا دیتے ہیں۔ جب انسان خدا تعالےٰ کے لئے ایک کام کرتا ہے۔ تو اس میں

دوسری نیت شامل کیوں کرے

جب اللہ تعالےٰ نے یہ اجازت دی ہے۔ کہ دوسرے کام بھی کئے جا سکتے ہیں تو اس کی نیت کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ خدا تعالےٰ نے اجازت دی ہے کہ حج کے لئے جو لوگ جاتے ہیں۔ ان میں سے اگر کوئی تجارت بھی کر لے۔ تو جائز ہے۔ لیکن اگر کوئی حج کی نیت اس لئے کرے۔ کہ حج بھی کرونگا اور تجارت بھی کرونگا۔ تو یہ نیک عمل کو ضائع کرنے والی بات ہے گو وہ خالص حج کی نیت کرے تو کیا تجارت نہ ہو سکے گی۔ انسان یہ کیوں کہے۔ کہ چلو جی جلسہ پر چلتے ہیں۔ وہاں فلاں نکاح بھی پڑھوا لینگے یہ نیت کیوں نہ کرے۔ کہ

جلسہ پر تو ضرور جانا ہے

اور دین کے لئے جانا ہے۔ پھر اگر اس موقعہ پر شادی کا انتظام ہو سکے۔ تو اس میں کوئی روک تو پیدا نہ ہو جائے گی۔ یا اگر یہ نیت ہو۔ کہ اس مقدس اجتماع میں ضرور شامل ہونا ہے۔ تو کیا اس کے رشتہ دار اسے ملنے سے انکار کر دینگے یا وہ اسے نظر نہ آئیں گے۔ رشتہ داروں سے ملنے یا تجارت کرنے یا شادی کا انتظام کرنے کو نیت میں شامل کرنے کی کیا ضرورت ہے اگر کوئی

جلسہ کی نیت کے ساتھ

آتا ہے۔ مگر ساتھ اپنا سامان بھی فروخت کرتا ہے۔ تو اس کے کام میں اس سے کوئی فرق تو نہیں پڑ سکتا۔ لیکن اگر جلسہ میں آنے کی نیت کے ساتھ وہ تجارت یا رشتہ داروں کی ملاقات کی نیت کو شامل کرتا ہے۔ تو یہ

دودھ میں پانی ملانے والی بات

ہے۔ نیت کا معاملہ بہت پیچیدہ معاملہ ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے الاعمال بالنیات یعنی اعمال کی بناء نیتوں پر ہے۔ اور اگر نیت کے معنی کوئی اچھی طرح سمجھ لے۔ تو بہت بڑے فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ فقہاء نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ نماز کے لئے نیت ضروری ہے۔ اور جن لوگوں نے اس بات کی حقیقت کو سمجھا انہوں نے فائدہ بھی اٹھایا۔

شریعت کا اصل منشاء

یہ ہے۔ کہ جب انسان نیت کرے گا تو کام سے پہلے کرے گا۔ اور فعل اور نیت کے درمیان جو وقفہ ہوگا۔ اس میں بھی اسی طرف متوجہ ہوگا۔ اور اس طرح وہ وقت بھی اس کا نماز میں ہی گویا گزرے گا۔ لیکن آگے بنانے والوں نے اس کا کیا نتیجہ بنا لیا۔ کہتے ہیں کہ کسی شخص کو وہم کی بیماری تھی۔ ادھر اسے یہ شبہ ڈال دیا گیا تھا کہ اگر

نماز کی نیت

اس رنگ میں نہ کی جائے جو مولوی بتاتے ہیں تو نماز نہیں ہوتی۔ اسے وہم کی بیماری تھی۔ اس لئے جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا تو کہتا چار رکعت فرض نماز ظہر پیچھے اس امام کے اور یہ کہتے ہوئے انگلی کے ساتھ امام کی طرف اشارہ کرتا۔ لیکن پھر اس کے دل میں شبہ پیدا ہوتا۔ کہ شاید میری انگلی کا اشارہ سیدھا امام کی طرف ہوا ہے یا نہیں۔ اس لئے وہ صفیں چیر کر پہلی صف میں پہونچتا۔ اور پھر امام کی طرف انگلی کر کے کہتا پیچھے اس امام کے۔ پھر بھی اسے شبہ رہتا۔ کہ شاید انگلی کا اشارہ بالکل صحیح طور پر سیدھا نہ کیا جا سکا ہو۔ اور اس لئے امام کے انگلیاں مار مار کر کہتا پیچھے اس امام کے۔ تو یہ غلط مفہوم ہے نیت کا فقہاء نے جو لکھا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے۔ کہ

انسان نماز کو خدا تعالےٰ کے لئے خاص کرے

اور جب پڑھنے لگے تو اسے یہی خیال ہو کہ میں یہ نماز خدا تعالےٰ کی خاطر اور اس کے قرب اور وصال اور دیدار کی خاطر پڑھتا ہوں اور یہ

اصل نیت

ورنہ یہ نیت نہیں۔ کہ چار رکعت فرض نماز ظہر۔ ایسا بھی کوئی ہو سکتا ہے۔ کہ جو نماز ظہر پڑھنے کے لئے کھڑا ہو۔ اور اسے پتہ نہ ہو۔ کہ ظہر کے فرض چار ہیں یا دو۔ یہ تو اس مسئلہ کو ایک کھلونا بنا لیا گیا ہے ورنہ مفہوم اس کا صرف اتنا ہی ہے۔ کہ انسان اپنے ارادہ اور نیت کو درست کر کے نماز پڑھے۔ ریاء اور لوگوں کو دکھانے کے لئے نہ پڑھے۔ یا

محض عادتاً

نہ پڑھے۔ بعض لوگوں کو نماز پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے۔ جیسے بعض لوگوں کو افیون کھانے کی عادت ہوتی ہے یا بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے۔ کہ صبح صبح اپنے کسی دوست کے پاس جا کر بیٹھنے۔ اور باتیں کرتے ہیں۔ اگر وہ دوست کسی دوسری جگہ چلا جائے۔ تو ان کو تکلیف ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض لوگوں کو نماز پڑھنے یا روزہ رکھنے کی عادت ہو جاتی ہے۔ پھر کئی لوگ اس لئے نمازیں پڑھتے ہیں۔ کہ دوسرے لوگ کہیں۔ یہ کیسا اچھا آدمی ہے۔ بڑا نمازی ہے۔ ایسا شخص خواہ ہزار دفعہ کہے پیچھے اس امام کے۔ چاہے امام کو انگلیاں مار مار کر اشارہ کرے۔ اس کی نماز نہ ہوگی۔ کیونکہ گو وہ مونہہ سے کہتا ہے۔ چار رکعت نماز فرض۔ مگر وہ فرض ادا نہیں کرتا۔ وہ تو بندوں کے لئے نماز پڑھتا ہے۔ خدا تعالےٰ کے لئے نہیں۔ اور جو

بندوں کے لئے

پڑھے۔ وہ یہ کیونکر کہہ سکتا ہے کہ خدا تعالےٰ کا فرض ادا کرتا ہے۔ یا جو عادتاً ادا کرتا ہے۔ وہ فرض ادا نہیں کرتا۔ جس طرح جس شخص کو

افیون کھانے کی عادت

ہو۔ وہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کا کوئی فرض ادا کر رہا ہے۔ بلکہ وہ تو اپنی عادت پوری کرتا ہے۔ یا جو اپنے دوست کی بیٹھک میں بیٹھ کر باتیں کرتا ہے۔ وہ کوئی فرض ادا نہیں کرتا۔ بلکہ اپنی عادت پوری کرتا ہے۔ محض مونہہ سے فرض کہہ دینے سے فرض ادا نہیں ہو جاتا۔ نیت کا یہی مفہوم تھا۔ جسے لوگوں نے بگاڑ دیا۔ یہی بات اسلام کے ہر عمل میں ہے۔ جیسا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ

الاعمال بالنیات

جب تک کسی عمل کے ساتھ نیت درست نہ ہو۔ وہ کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ رمضان کے دنوں میں بعض بچے بھی روزے رکھتے ہیں۔ وہ ماؤں سے لڑتے ہیں۔ کہ انہیں کیوں روزہ کے لئے اٹھایا نہیں گیا۔ انہیں روزہ رکھنے کا شوق ہوتا ہے۔ مگر ان کی نیت کیا ہوتی ہے؟ صرف مقابلہ کرنے کے لئے وہ روزے رکھتے ہیں۔ جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں۔ کہ تم نے کتنے روزے رکھے۔ اور تم نے کتنے۔ غرض وہ

محض مقابلہ کے لئے

روزے رکھتے ہیں۔ کوئی ادائیگی فرض کی نیت نہیں ہوتی۔ وہ صرف اس فقرہ کے لئے روزے رکھتے ہیں۔ کہ ایک دوسرے کو کہہ سکیں۔ کہ تم نے کتنے روزے رکھے۔ اور تم نے کتنے۔ ان کی

غرض صرف دکھاوا اور مقابلہ ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے لوگوں کی مثال ایں جو دکھاوے کے لئے کام کرتے ہیں ایک لطیفہ سنایا کرتے تھے۔ کہ کوئی عورت تھی۔ اس نے کوئی انگوٹھی بنوائی۔ اسے شوق تھا کہ سہیلیاں اس انگوٹھی کی تعریف کریں۔ مگر کسی نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ کی۔ آخر اس نے اسی جلن میں اپنے

مکان کو آگ لگا دی

اور ایسے رنگ میں لگائی۔ کہ کوئی چیز صحیح سالم نہ بچ سکے۔ لوگ جمع ہو گئے۔ اور آگ بجھانے میں لگ گئے۔ عورتیں بھی جمع ہو گئیں۔ جو عورت آتی اس عورت سے پوچھتی ہے بہن

کچھ بچا بھی

اور وہ کہتی کہ بس یہی انگوٹھی بچی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی عورت نے کہا۔ بہن یہ انگوٹھی تم نے کب بنوائی ہے۔ اس کا یہ کہنا تھا۔ کہ وُہ چیخ مار کر کہنے لگی۔ کہ اگر پہلے تم یہ پوچھ لیتیں۔ تو میرا گھر کیوں جلتا۔

تو کئی لوگ نیک اعمال بھی اس لئے کرتے ہیں کہ لوگ تعریف کریں۔ نمازیں اس لئے پڑھتے ہیں۔ کہ لوگ کہیں۔ بڑا نمازی ہے۔ لیکچر دیتے ہیں۔ تو یہ غرض نہیں ہوتی۔ کہ دین کی اشاعت ہو۔ یا تقوےٰ مدنظر نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف یہ مقصد ہوتا ہے۔ کہ لوگ کہیں بڑا بولنے والا ہے۔ بڑا لیکچرار ہے۔ خواہ کوئی کچھ سمجھے۔ یا نہ سمجھے۔ اس کی انہیں پروا نہیں ہوتی

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی[اللہ عنہ] سُنایا کرتے تھے

کہ ایک دفعہ میرا ایک پُرانا ملنے والا میرے پاس آیا۔ اور درس میں بھی شریک ہوا۔ میری جو شامت آئی۔ تو میں نے درس کے بعد اس سے پوچھا کہ سُناؤ کچھ لطف بھی آیا۔ اس نے کہا۔ ہاں اچھا تھا۔ آپ قرآن کریم کے معنے بیان کرتے تھے۔ مگر ہمارے پیر صاحب جو لیکچر دیتے۔ یا خطبہ پڑھتے ہیں۔ وہ کمال ہوتا ہے۔ میں نے پوچھا۔ اس میں کیا ہوتا ہے۔ تو اس نے کہا۔ کہ ہمارے پیر صاحب کے لیکچر تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو چار آنے والا ہوتا ہے وُہ تو آپ جیسا ہی ہوتا ہے

خدا رسُول کی باتیں

کرتے ہیں۔ دُوسرا آٹھ آنے والا ہوتا ہے اس کی کوئی بات سمجھ میں آتی ہے۔ اور کوئی نہیں۔ تیسرا ایک روپیہ والا ہوتا ہے۔ اور وُہ تو حرام ہے۔ اگر بڑے بڑے مولوی بھی کچھ سمجھ سکیں۔ اور ظاہر ہے کہ ایسا لیکچر دے کر اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے۔ کہ اس کا کوئی ثواب اسے ملے گا۔ تو یہ خام خیالی ہے۔ اس لیکچر کی غرض دین کی اشاعت یا تقوےٰ نہیں ہوتی۔ بلکہ لوگوں پر رُعب ڈالنا ہوتی ہے:۔

وعظ کے معنے

تو یہ ہوتے ہیں۔ کہ وعظ کرنے والا وُہی بات کہے۔ جو سننے والوں کے دل میں ہو واعظ سُننے والوں کے دل کی باتیں نکالتا ہے۔ اور اسی لیکچر کا ثواب ہوتا ہے لیکن جس کی غرض یہ ہو۔ کہ دوسروں پر رعب پڑے۔ اور ان کو بتایا جائے۔ کہ میرے پاس کچھ ایسی باتیں ہیں۔ جو میں نے چھپائی ہوئی ہیں اس کا کوئی ثواب نہیں ہوسکتا:۔

میں نے ایک جلسہ سالانہ پر

عرفانِ الٰہی کے موضوع پر تقریر

کی۔ ایک شخص نے مجھے رقعہ لکھا۔ معلوم نہیں۔ وُہ احمدی تھا۔ یا غیر احمدی۔ اس نے لکھا۔ کہ آپ نے تو غضب کیا۔ جو اتنی زیادہ باتیں بیان کر دیں۔ پیر لوگ تو ان میں سے ایک ایک دس دس سال خدمتیں کرانے کے بعد بتاتے تھے۔ حالانکہ جو شخص اس خیال کا ہو۔ وُہ پیر کیسا؟ جب وُہ اس علم کو جو خدا تعالےٰ نے اسے دیا ہے۔ چھپاتا ہے۔ ہر واعظ جو باتیں اس لئے کرتا ہے۔ کہ لوگوں پر اس کا رُعب پڑے۔ اور وُہ سمجھیں۔ کہ کچھ باتیں اور بھی اس کے پاس ہیں جو یہ خدمت لے کر بتائے گا۔ اس کا وعظ وعظ نہیں۔ بکواس ہے۔

خدا تعالےٰ کی طرف سے آنے والے

تو سب کچھ بتا دیتے ہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی بات بتانے میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے روک ہو:۔

حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو یہ فرمایا۔ کہ کچھ باتیں ایسی ہیں۔ جو میں بیان نہیں کرسکتا۔ وُہ میرے بعد آنے والا یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی سمجھائے گا۔ تو اس سے آپ کی مُراد ایسے علوم سے تھی۔ جو اس زمانہ کے لوگ نہیں سمجھ سکتے تھے۔ ایسی باتوں کو انبیاء اس لئے نہیں چھپاتے۔ کہ وُہ بتانا نہیں چاہتے بلکہ اس لئے کہ وُہ خدا تعالےٰ نے اس زمانہ کے لئے مقدر نہیں کی ہوتیں۔ ایسی باتوں کو اللہ تعالےٰ بھی چھپا لیتا ہے۔ رؤیا و الہام ایسے کلام میں کرتا ہے۔ کہ جس کے اس زمانہ کے لوگ سیدھے سادے معنے کر لیتے ہیں۔ اور صحیح مفہوم نہیں سمجھ سکتے جب وُہ باتیں اپنے زمانہ میں آ کر پوری ہوتی ہیں۔ تو پھر اصل معنے ان کے کھلتے ہیں۔ تو

ہر نیکی نیت کے ساتھ بنتی ہے

نیت اچھی نہ ہو۔ تو کچھ نہیں۔ شعراء اپنے کلام میں کس قدر تکلفات کرتے ہیں۔ دُور دُور کی تشبیہات لاتے ہیں۔ کسی چیز کی تشبیہ کے لئے ان کی نظر ستاروں کی طرف جاتی ہے۔ اور کسی کے لئے تحت الثریٰ کی طرف۔ لیکن اس سب کوشش کا کوئی اثر نہ ان کی ذات پر ہوتا ہے۔ نہ دُنیا پر سوائے گندے اثر کے۔ مگر انبیاء

سیدھی سادی باتیں

دنیا کے سامنے کرتے ہیں۔ مگر چونکہ ان کی نیت یہ ہوتی ہے۔ کہ دُنیا کی ہدایت ہو جائے۔ اس لئے ان کی باتیں لوگوں پر اثر کرتی ہیں۔ تو نیت اور ارادہ کے ساتھ خدا تعالےٰ کے کلام میں تاثیر پیدا ہوتی ہے لیکن تکلفات اور مصنوعی باتیں جن کا مقصد صرف اپنے لئے عزت و جاہ کی تلاش ہو۔ ان میں برکت نہیں ہوتی:۔

پس باہر سے جو دوست آنے والے ہیں۔ میں ان کو نصیحت کرتا ہوں۔ (ابھی یہ نصیحت بہت سے دوستوں تک پہونچ سکے گی۔ انشاء اللہ تعالےٰ) کہ وُہ روانہ ہونے سے پہلے

اپنی نیتوں کو نیک

کریں۔ اور جو دوست آ چکے ہیں۔ اگر انہوں نے کوئی بھی نیت نہ کی ہو۔ تو اب کر لیں اور اگر کی تھی۔ اس میں خرابی تھی۔ تو اسے اب درست کر لیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کے ہاں غلطی کی اصلاح کا دروازہ ہر وقت کھُلا رہتا ہے۔ وُہ یہ نیت کر لیں۔ کہ

یہاں آنے کی غرض

اعلائے کلمۃ اللہ ہوگی۔ اگر وُہ یہ نیت کر کے آئیں گے۔ تو انہیں اپنے اوقات یہاں صحیح طور پر خرچ کرنے کی توفیق بھی ملے گی۔ لیکن اگر نیت بُری ہوگی یا وُہ بے نیت ہوں گے۔ تو اس کی توفیق بھی انہیں نہ مل سکے گی۔ یہ جو ہر سال

جلسہ کے موقعہ پر شکایت

ہوتی ہے۔ کہ جلسہ گاہ سے باہر اِدھر اُدھر لوگ شور کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہوتی ہے۔ کہ ان کی کوئی نیت نہیں ہوتی۔ اگر چلنے سے پیشتر یہ نیت کر لیتے۔ کہ خدا تعالےٰ کے نام کو بلند کرنے کے لئے جا رہے ہیں۔ تو وُہ یہاں آ کر اس طرح وقت کو ضائع نہ کرتے۔ نیت نہ ہونے کی وجہ سے ان کا ذہن اس طرف نہیں جاتا۔ کہ وُہ وقت ضائع کر رہے ہیں۔ اور خود اپنے کام کو خراب کر رہے ہیں۔ اگر چلنے سے پیشتر وُہ نیت کو درست کر لیتے۔ تو یہاں آ کر اپنے کام کی طرف ان کی توجہ بھی ضرور ہوتی:۔

پس اول تو میں باہر کے

دوستوں کو نصیحت

کرتا ہوں۔ کہ جو دوست جلسہ پر آنے والے ہیں۔ وُہ اپنی نیت کو درست کریں۔ اور دُوسرے قادیان کے جن لوگوں کو خدمت کے مواقع ملتے ہیں۔ ان کو بھی چاہیئے کہ اپنی نیتوں کو درست کریں۔ ان کی خدمت میں ریا اور دکھاوے کا کوئی پہلو نہ ہونا چاہیئے۔ کئی لوگ اس وجہ سے مکان دے دیتے ہیں۔ کہ دُوسرے لوگ کہیں گے فلاں شخص نے اپنا مکان خالی کر دیا لیکن اگر کوئی شخص اپنے دل میں کہتا ہے۔ کہ میرا مکان خدا تعالےٰ کا ہی دیا ہُوا ہے۔ سال کے تین سو ساٹھ دن میں نے خود اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اب پانچ دن اللہ تعالےٰ کیلئے دیتا ہوں۔ تو اس نیت کے ساتھ وُہ مکان کتنی

برکت کا مُوجب

ہو جائے گا۔ لوگ دور دور سے حج کے لئے جاتے ہیں۔ حج بیت اللہ کا کیا جاتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کا گھر ہے۔ پھر لوگ نمازیں مساجد میں پڑھتے ہیں۔ وُہ بھی اللہ کا گھر کہلاتی ہیں۔ لیکن اگر اپنے گھر کو کوئی اللہ تعالےٰ کا گھر بنا لے۔ تو اسے کس طرح برکتیں ملتی رہیں گی۔ خدا تعالےٰ کے حکم کے ماتحت گو اسے مسجد میں بھی جانا پڑیگا۔ کیونکہ مساجد اسی لئے بنائی گئی ہیں۔ کہ مسلمان ان میں جمع ہوں۔ اور اس کے گھر میں مسلمان جمع نہیں ہو سکتے۔ لیکن اس کے باوجود اگر وُہ اپنے گھر کو خدا تعالےٰ کا گھر بنا دے تو وُہ بھی اس کے لئے بہت سی برکتوں کا مُوجب ہو جائیگا۔ خدا تعالےٰ نے قرآن مجید میں ایک نبی کی مثال بیان فرمائی ہے کہ اس نے ایک اونٹنی کو چھوڑ دیا۔ اور کہا۔ کہ یہ ناقۃ اللہ ہے۔ اسے کوئی کچھ نہ کہے۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ باقی اونٹنیاں خدا تعالےٰ کی نہ تھیں۔ باقی بھی اسی کی ناقہ ہیں۔ لیکن ان کے لئے وُہ خود فرماتا ہے۔ کہ ان کو ذبح کرو۔ م

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس اونٹنی کے متعلق جو ناقۃ اللہ کا لفظ فرمایا تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ چونکہ یہ ناقہ خدا کے رسول کی ہے۔ اور اسے تبلیغ کے سفر میں وہی اٹھاتی ہے۔ اور رسول خدا تعالےٰ کی ناقہ ہے۔ کیونکہ وہ خدا تعالےٰ کی ہدایت کو اٹھائے پھرتا ہے۔ پس یہ ناقہ گویا خدا ہی کو اٹھائے پھرتی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اپنی زندگی کو

خدا کے لئے وقف

کر دیتا ہے۔ اور جو کام بھی کرتا ہے۔ خدا کے لئے کرتا ہے۔ تو وہ بھی اللہ تعالےٰ کی ناقہ بن جاتا ہے۔ جس طرح وہ اونٹنی دوسری اونٹنیوں سے ممتاز ہو گئی تھی۔ اسی طرح وہ دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جاتا ہے۔ اور جس طرح اس اونٹنی پر حملہ خدا تعالےٰ کی تلوار کے سامنے کھڑا ہونے کے مترادف تھا۔ اسی طرح اس انسان پر حملہ کرنے والا بھی خدا تعالےٰ کی تلوار کے سامنے ہوتا ہے۔ جو اس پر حملہ کرتا ہے۔ وہ گویا خدا تعالےٰ پر حملہ کرتا ہے۔ تو دیکھو چھوٹی سی

نیت کے ساتھ کتنا بڑا فرق

پڑ جاتا ہے۔ پس یہاں کے دوست بھی جو خدمت کریں نیت کے ساتھ کریں۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ وقت میرا اپنا ہے۔ اس میں سے پانچ دن میں خدا تعالےٰ کو تحفہ دیتا ہوں۔ تو اس نیت کے ساتھ وہ کونسا تیر مارے گا۔ لیکن اگر وہ یہ نیت کرے کہ خدا تعالےٰ نے مجھے ۳۶۵ دن دیئے تھے۔ میں نے غلطی کی۔ کہ ۳۶۰ اپنے لئے صرف کر لئے۔ اب پانچ باقی ہیں وہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کرتا ہوں تو اس سے کتنا بڑا فرق پڑ جاتا ہے۔ اس صورت میں انسان خدا تعالےٰ کو احسان نہیں جتا سکتا بلکہ اس کا دل شرمندگی سے بھرا ہوا ہوگا۔ اور وہ اس خدمت کی توفیق ملنے پر اللہ تعالےٰ کا شکر کرے گا۔ لیکن جو یہ سمجھے گا۔ کہ میں اپنے وقت میں سے پانچ دن خدا تعالےٰ کو دیتا ہوں۔ اس کا دل فخر اور تکبر سے بھرا ہوگا۔

پس جن دوستوں کو

جلسہ کے موقعہ پر خدمت کا موقعہ

ملنے والا ہے۔ وہ بھی اپنی نیتوں کو درست کریں۔ جس خدمت کے لئے بھی وہ اپنے آپکو پیش کریں یہ سمجھ کر کریں۔ کہ یہ وقت ان کی چیز نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کی ہے۔ میں نے غلطی کی۔ کہ خدا تعالےٰ کے وقت کو اپنے لئے خرچ کر لیا اب میں باقی پانچ دن اس کے حضور معذرت کے ساتھ پیش کرتا ہوں۔ پس باہر کے دوست بھی اپنی نیتوں کو درست کر کے آئیں۔ تا یہاں ان کو صحیح طور پر کام کرنے کی توفیق ملے۔ اور یہاں کے دوست بھی نیتوں کو درست کر لیں۔ کہ جن کاموں پر ان کو مقرر کیا جائے۔ وہ ان کے لئے

خدا تعالےٰ کے قرب کا موجب

ہو۔ نہ ان کے اندر تکبر اور فخر پیدا کرنے کا۔ پھر میں باہر سے آنے والوں اور قادیان والوں کو بھی یہ نصیحت کرتا ہوں۔ کہ یہ ایام سردیوں کے ہیں۔ اور بیماریوں کے بھی دن ہیں بعض جگہ ابھی تک ملیریا موجود ہے۔ حالانکہ ان دنوں میں عام طور پر ختم ہو جایا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ انفلوئنزا بھی شروع ہو رہا ہے۔ پھر جنگیں ہو رہی ہیں۔ اس لئے جب گھروں سے نکلیں تو

دعائیں کرتے ہوئے آئیں

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ سفر کی دعا بہت قبول ہوتی ہے۔ اور پھر وہ سفر جو خدا تعالےٰ کے لئے کیا جائے۔ اس کی دعا تو بہت زیادہ قبول ہوگی۔ پس جو دوست جلسہ کے لئے آئیں۔ وہ اپنے لئے بھی اور ان کے لئے بھی جن کو وہ پیچھے چھوڑ کر آئے ہیں۔ اور جو ان کی طرح یہاں نہیں آ سکے۔ ان کے لئے بھی جو خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ خواہ وہ کسی جگہ ہوں۔ اور باقی سب دنیا کے لئے بھی جو خدا تعالےٰ نے بنائی ہے۔ مگر ابھی اس میں ایمان پیدا نہیں ہوا دعائیں کرتے رہیں۔ اسی طرح

قادیان کے دوست

ان کے لئے بھی دعائیں کریں جو باہر سے آئیں۔ اور ان کے لئے بھی جو شامل نہیں ہو سکے اور جن کے دلوں میں شامل ہونے کی تحریک بھی نہیں ہو سکی۔ پھر ان کے لئے بھی جن کو ایمان نصیب نہیں ہو سکا دعائیں کریں۔ ساتھ ہی شوکت اسلام کے لئے بھی دعائیں کریں۔ کیونکہ یہ ایام تو اسی غرض کے لئے مخصوص ہیں۔ اور وہ دن جن کی غرض ہی شوکت اسلام ہے

اسلام کا سب سے زیادہ حق ہے

کہ ان میں اس کے لئے دعائیں کی جائیں۔ اپنی ضرورتوں کے لئے بھی دعائیں کی جا سکتی ہیں مگر وہ اس قدر حاوی نہیں ہونی چاہئیں۔ کہ دینی ضرورتیں نظر انداز ہو جائیں۔ میں نے دیکھا ہے جلسہ کے موقعہ پر جب دعا ہوتی ہے۔ تو آخر تک آوازیں آتی رہتی ہیں۔ کوئی کہتا ہے میرے بیٹے کے لئے دعا کی جائے۔ کوئی کہتا ہے میری بیوی کے لئے اور کوئی اپنے باپ کے لئے دعا کرنے کو کہتا ہے۔ حالانکہ یہ دعائیں تو ہو ہی جاتی ہیں۔ ہر مومن اپنے نفس اور اپنے عزیزوں کے لئے بھی دعائیں کرتا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب بھی کوئی دعا کرو۔ اس میں اپنے لئے بھی ضرور کرو لیکن یہ ایام چونکہ شوکت اسلام کے لئے مخصوص ہیں اس لئے

اسلام کے قیام کی دعائیں

مقدم ہونی چاہئیں۔ اپنے لئے بھی بے شک کرو۔ مگر ان پر زیادہ زور نہ دو۔ پھر یہ بھی دعائیں کرو کہ جسے تقریر کا موقعہ ملے خدا تعالےٰ اسے فخر و کبر سے بچائے۔ میں نے پہلے بھی کئی بار کہا ہے۔ کہ جب کسی کے سپرد کوئی کام کیا جائے اس کی اصلاح بھی فرض ہو جاتی ہے۔ پس جن لوگوں کو جلسے پر تقریروں کا موقعہ دیا گیا ہے۔ ان کے لئے دعائیں کرنا ضروری ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں حق بات بیان کرنے کی توفیق دے۔ ان کے موہنہ سے کوئی ایسا کلمہ نہ نکلے۔ جو دنیا کی تباہی یا گمراہی کا موجب ہو سکے۔ اللہ تعالےٰ ان کو کبر اور فخر سے بچائے وہ لوگوں پر رعب جمانے کے لئے تقریریں نہ کریں۔ اور یہ نہ ہو کہ ان کی نیت میں خدا تعالےٰ کی رضا جوئی اور تقوےٰ نہ ہو بلکہ خود نمائی ہو۔ اگر ایسا ہو تو ان کے لیکچر لیکچر نہیں۔ بلکہ سڑے ہوئے نجس گند کا ڈھیر ہیں۔ جس سے کسی کو اچھی چیز نہیں مل سکتی۔ غرضکہ

یہ دن بہت دعاؤں کے ہیں

پس خود بھی دعائیں کرو۔ اور دوسروں کو بھی دعاؤں کی تحریک کرو۔ باہر کے دوست بھی اور قادیان کے بھی۔ اول تو اپنی نیتوں کو درست کر لیں۔ اور پھر دعائیں بھی کریں۔ نیت کی درستی کے یہ معنی ہوتے ہیں۔ کہ ایسا انسان اپنے آپکو اللہ تعالےٰ کے سپرد کر دیتا ہے۔ گویا وہ اپنے کو

اللہ تعالےٰ کا خادم

بنا دیتا ہے۔ یہی توکل کا پہلا مقام ہوتا ہے توکل دراصل نیت سے ہی شروع ہوتا ہے جو نیت کو درست کر لیتا ہے۔ وہ گویا توکل کے پہلے مقام پر قدم رکھتا ہے۔ اور جو توکل کے مقام پر آجاتا ہے۔ خدا تعالےٰ اس کے کام کا ذمہ دار ہو جاتا ہے۔ اور جس کام کا ذمہ دار اللہ تعالےٰ ہو۔ اس کی درستی اور تکمیل میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔ دنیا میں لوگ بڑے بڑے کام کرتے ہیں۔ مگر وہ مٹ جاتے ہیں۔ لیکن توکل رکھنے والے چھوٹا سا کوئی کام بھی کرتے ہیں۔ تو وہ ہمیشہ کے لئے یادگار رہتا ہے۔ پس وہ چیز جو ثبات اور دوام دینے والی ہے۔ وہ توکل ہے اور توکل کا پہلا مقام

نیت کی درستی

اور صفائی ہے۔ پس باہر سے آنے والے بھی اور قادیان والے بھی اپنی نیتوں کو درست کر لیں۔ تا خدا تعالےٰ کے فضلوں کے دروازے ان پر کھلیں ؀

ضروری اعلان
دربارہ انتخاب امیر پراونشل صوبہ سرحد

بموجب تجویز نظارت علیا ممبران مجلس انتخاب صوبہ سرحد یعنی منتخب شدہ ممبران وصحابہ وساٹھ سال سے زیادہ عمر والے چندہ دہندگان جن کے نام دفتر پراونشل انجمن میں باضابطہ درج ہو چکے ہیں۔ بتاریخ ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۱ء بوقت نو بجے شام کمرہ جماعت پشاور میں جمع ہو جائیں اور جلسہ کر کے عہدہ امارت کے لئے تین اشخاص کے نام تجویز کر کے نظارت علیا کو مطلع کر دیں۔ متعلقہ احباب نوٹ کر لیں۔

خاکسار۔ مرزا غلام حیدر وکیل نوشہرہ جنرل سیکرٹری پراونشل انجمن صوبہ سرحد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ستر کتب کا سٹ صرف پچیس روپے میں بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے طلب فرمائیں۔ مینیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر ممالک میں تبلیغ

امریکہ میں تبلیغ اسلام - ۲۳ نو مبایعین

رقمزدہ جناب نور الاسلام صاحب (امریکن مسلم) از شکاگو

موجودہ مشکلات کے باعث رپورٹوں میں تاخیر کا افسوس کرتے ہوئے اس ملک میں تبلیغی کوششوں کی مختصر رپورٹ پیش کرتا ہوں۔

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم ہماری مسجد میں بڑی کامیابی سے ہوا۔ مختلف اقوام کے لوگ اس کثرت سے آئے۔ کہ مسجد میں جگہ نہ رہی۔ پہلے قرآن کریم کی آیات ایک ترکی حافظ صاحب نے تلاوت کیں۔ پھر جناب مطیع الرحمٰن صاحب مبلغ نے اس جلسہ کی غرض و غایت کے متعلق یہ کہتے ہوئے روشنی ڈالی۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ان جلسوں کے انعقاد سے یہ مدعا ہے۔ کہ ان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارک کے حقیقی اور سبق آموز واقعات کا ذکر کیا جائے۔ تاکہ دیگر مذاہب کے لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحیح اور بہترین تعلیم کا علم حاصل کر سکیں۔ اور اس طرح غلط الزامات کا بُرا اثر جو ان کے دل پر ہے۔ دُور ہو جائے۔ اور ان کے دلوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت پیدا ہو۔ اس غرض کے لئے مقامی نو مسلمین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف چھ شعبوں کے متعلق تقریریں کیں۔ سامعین پر ان نو مسلمین کی تقریروں کا بہت اچھا اثر ہوا۔ نو مسلمین نے اس موقعہ پر کلام مجید کی آیات اس جوش سے تلاوت کیں اور ایسی خوبی کے ساتھ ان کا دلکش مفہوم سامعین کو سمجھایا۔ کہ انہیں بہت ہی حظ آیا۔ کیونکہ سامعین غیر مذاہب نے ایسی بہترین باتیں پہلے کبھی نہیں سنی تھیں۔ مذکورہ بالا نو مسلمین کی تقریروں میں سے بہترین تقریر جناب ڈاکٹر ہرلان ٹاربل صاحب کی تھی۔ قابل مقرر نے تقریر کو ختم کرتے ہوئے کہا۔ "یہ دُنیا اطمینان جبھی حاصل کر سکتی ہے جبکہ اہل دُنیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم و سنت کی پیروی کرنے لگیں۔ جس تعلیم و سنت کا منشاء رضاء الٰہی حاصل کرنا ہے"۔

سب سے آخر میں صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی نے تقریر فرمائی۔ آپ نے آغاز تقریر میں فرمایا۔ کہ جب تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر دُنیا کاربند نہ ہوگی۔ تب تک دُنیا سے ظلم کا اٹھنا محال ہے۔ اور کہ حقیقی امن و امان تبھی دُنیا کو حاصل ہو سکتا ہے۔ بعدہٗ آپ نے خصوصیت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیوں کو واضح طور پر بیان فرمایا۔ اور ثابت کیا۔ کہ وُہ کس طرح فی زمانہ پُوری ہوئیں۔ اور ہو رہی ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخری حصہ میں ثابت کیا کہ یہ تمام پیشگوئیاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لائے ہُوئے اسلام کے لئے راستہ صاف کرنے کے لئے ہیں جس کے معنی ہی سلامتی یعنے امن و امان کے ہیں۔ یہی پیغام اسلام دُنیا کے ذہن نشین کرنے کے لئے خدا نے حضرت مسیح موعود احمد قادیانی کو مبعوث فرمایا۔ اور اسی پیغام اسلام کو دُنیا کے کونے کونے میں پہونچانے کے لئے جماعت احمدیہ جدوجہد کر رہی ہے۔

رمضان کے روزے اور تراویح

رمضان المبارک کا احمدیانِ امریکہ کو جو ملک کے مختلف حصص میں پھیلے ہُوئے ہیں۔ بے تابی سے انتظار رہتا۔ کیونکہ جناب مبلغ صاحب نے قبل از رمضان سب کو بذریعہ گشتی چٹھی مطلع کر دیا تھا۔ اور اس میں روزہ اور تراویح کے متعلق ضروری ہدایات دی تھیں۔ امریکہ کی تمام جماعتوں میں روزے اور تراویح کے لئے خاص جوش رہا۔ خاص شکاگو میں جناب مبلغ صاحب نے خود تراویح پڑھائی۔ اور درس قرآن جاری رہا۔

نماز عید

عید الفطر کی نماز جماعت ہائے احمدیہ امریکہ نے ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۱ء کو پڑھی۔ ہر جگہ نماز میں کافی اجتماع رہا۔ خاص شکاگو میں جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب مبلغ نے امامت فرمائی۔ آپ نے اپنے خطبہ میں اس عید کی غرض و غایت نہایت مؤثر پیرائے میں سمجھائی۔ نماز کے بعد احمدی اسلامی برادران آپس میں بے انتہا خوشی کے ساتھ بغلگیر ہوئے۔ عید کی شام کو مسجد احمدیہ شکاگو میں دوستوں کو تبرینی وحلوا وغیرہ کی دعوت دی گئی۔ اس دعوت کے دوران میں جناب عمر خان صاحب میں نے اور جناب صوفی صاحب مبلغ نے اسلام کی بہترین تعلیم کے متعلق مختصر تقریریں کیں۔ غرض حاضر احباب نے مادی غذا کے ساتھ ساتھ روحانی غذا کا حظ بھی حاصل کیا۔

مستورات میں تبلیغ

ایام گرما میں جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے احمدی عورتوں میں مذہبی بیداری پیدا کرنے کے لئے خاصا کام کیا۔ انہوں نے مقام انڈیا نا پولس میں ایک ماہ اور تقریباً ایک ماہ مقام پیٹس برگ میں اس غرض کے لئے گزارا وہ ہر ہفتہ میں چار مجلسیں منعقد کرتی رہیں۔ انہوں نے اپنی بہنوں کو نماز سکھائی۔ کلام مجید کا پڑھنا سکھایا۔ اور دیگر امور مثلاً تعلیم نسواں اور لجنہ اماء اللہ کے متعلق اُن سے تبادلہ خیالات کرتی رہیں۔ ہمارے مبلغ صاحب کی اہلیہ صاحبہ کی اس جدوجہد سے مذکورہ بالا ہر دو مقامات میں عورتوں میں تبلیغ کے کام کو بہت تقویت حاصل ہوئی۔ خدا انہیں جزائے خیر دے۔ اس دوران میں ۲۳ کس اسلام و احمدیت میں داخل ہُوئے۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت بخشے۔

رسالہ مسلم سن رائز

افسوس اس سال ہمارے رسالہ مسلم سن رائز کی اشاعت معرض التوا میں رہی۔ اب تک ایک بار ہی یہ رسالہ شائع ہوا۔ اور دوسری اشاعت ابھی تک مطبع میں ہے۔ اس اشاعت کے التوا کی بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ جناب مبلغ صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح عمری لکھنے میں کافی حصہ اس سال کا صرف کیا۔ اب یہ تالیف بھی مطبع میں ہے۔ اور انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔

دُعا

احمدی احباب سے التجا ہے۔ کہ وُہ دُعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالےٰ امریکہ میں اشاعتِ اسلام کے کام میں جو مشکلات ہیں۔ جلد دور فرمائے اور کامیابی کے دن ہمارے مبلغ صاحب کو اور ہم کو بھی دکھائے۔

ناظم نشر و اشاعت قادیان

تحریک جدید سال ہشتم میں ایک نئے شاندار طریق سے اضافے

دوستوں کا اپنے والدین اور بچوں کو شامل کرنا

ایک مخلص دوست جن کا نام ظاہر کرنا مناسب نہیں۔ اور جو شروع تحریک سے ایک ماہ کی آمد معہ ترقی دیتے ہیں۔ اور سال ہفتم میں ۱۵۰ دے چکے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں۔ سال ہشتم کا وعدہ پیش کرنے میں دیر اس لئے ہوئی کہ خاکسار کو ایک ترقی ملنے والی تھی جس کے لئے خاکسار حضور کی خدمت میں دُعا کی درخواست کرتا رہتا ہے۔ امید تھی۔ کہ اس ماہ میں فیصلہ ہو جائے گا۔ اس کے مطابق وعدہ کروں گا۔ مگر ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا۔ وعدوں کی تاریخ قریب آگئی۔ اس لئے طبیعت نے فیصلہ کیا۔ خواہ کچھ ہو۔ وعدہ اُس ترقی سمیت پیش حضور کیا جائے۔ لہٰذا سال ہشتم کا وعدہ ۲۶۰ پیش ہے۔ اہلیہ کا وعدہ سال ہفتم ۱۵ تھا سال ہشتم ۳۰ قبول فرمائیں۔ خاکسار نے اپنے بچوں کی طرف سے کبھی نہ رقم دی نہ وعدہ اور نہ کبھی اس کا خیال آیا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا پُر معارف خطبہ ۲۸ نومبر ۱۹۴۱ء پڑھ کر اس طرف توجہ ہُوئی۔ لہٰذا بچوں کی طرف سے بھی سال اول تا ہشتم ۱۵۵ کا وعدہ پیش ہے حضور قبول فرمائیں۔ یہ رقم ۴۳۵ ہوتی ہے۔ جو موجودہ تین ماہ کی آمد سے بھی زیادہ ہے۔ گویا آپ سوا تین ماہ کی آمد سال ہشتم میں دیتے ہیں۔ اور ترقی ملنے والی تنخواہ کے حساب سے بھی یہ رقم ۱½ ماہ کی تنخواہ سے زیادہ ہے۔

پس وُہ جن کو اللہ تعالےٰ نے مال میں وسعت عطا فرمادی ہے۔ یا اب نئے مال ملنے کے سامان پیدا ہو گئے ہیں۔ وُہ اس مثال سے فائدہ اٹھائیں۔ مگر چاہئے کہ احباب ۲۸ نومبر کا خطبہ پڑھ کر وعدہ لکھوائیں یا براہ راست لکھیں۔ کیونکہ خطبہ کے بار بار پڑھنے سے نیا ایمان۔ نیا اخلاص اور نیا جوش پیدا ہوتا ہے۔

بابو محمد عبد اللہ صاحب اوورسیر ایران محلہ دار الرحمت لکھتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطبہ پڑھنے سے ایک نیا ایمان پیدا ہوا۔ گو میں نے خطبہ سُنکر اسی دن وعدہ پیش کیا تھا۔ مگر اب پڑھنے سے میں اپنے وعدے میں ایزادی کرنا چاہتا ہوں۔ مگر اس کی صورت یہ ہوگی۔ کہ میری والدہ صاحبہ۔ اور چار بچوں کی طرف سے تحریک جدید کا وعدہ سال اول تا سال ہشتم ۲۱۶ روپے ۴ آنے کا پیش ہے۔ بابو صاحب کا اپنا وعدہ ۲۰۰۔ اہلیہ صاحبہ ۲۰۔ والد صاحب مرحوم ۷۔ کل ۲۲۷۔ اور مزید اضافہ ۲۱۶ روپے ۴ آنے کل ۴۴۳ روپے ۴ آنے اس سال ادا کریں گے۔ یہ وعدہ بھی ایک ماہ کی آمد سے اوپر کا ہے۔

پس وُہ جنہوں نے ابھی وعدہ نہیں کیا۔ وُہ حضور کا خطبہ پڑھ کر وعدے کریں۔ اور جو پہلے کر چکے ہیں۔ وُہ اب خطبہ پڑھ لیں۔ اور اپنا وعدہ ایسے اضافے کریں۔ کہ ان کا وعدہ ایک ماہ کی آمد سے بھی بڑھ جائے۔ اللہ تعالےٰ نے توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ و صحابیات سے گزارش

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے جس جانفشانی کے ساتھ آپ کی باتوں کو سنا۔ اور پھر انتہائی شوق سے ان کی اشاعت کے لئے اکناف عالم میں پھیل گئے۔ اس کی نظیر تاریخ عالم میں تلاش کرنا قطعی ناممکن ہے۔ حضرت ابوذر غفاری کے متعلق بخاری شریف میں آتا ہے۔ کہ ان کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کلمات مبارکہ کو دوسروں تک پہونچانے کی اس قدر تڑپ تھی۔ کہ باوجود اس کے کہ حکومت کی طرف سے بعض صحابہ کو روایت احادیث کی ممانعت تھی۔ مگر انہیں اس مقدس فرض کے ادا کرنے سے کوئی طاقت روک نہیں سکتی تھی۔ وہ برسرعام فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر "تم لوگ میری گردن پر تلوار رکھ دو۔ اور مجھے معلوم ہو کہ ایک کلمہ بھی جسے میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے سناسکوں تو قبل اس کے کہ تلوار اپنا کام کرے۔ میں اس کو سنادوں گا"۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں اس قدر انقلاب عظیم پیدا کردیا تھا۔ کہ وہ آپ کے ہر فعل ہر حرکت اور ہر ادا کی نقل کرنا اپنے لئے سعادت دارین سمجھتے تھے۔ چنانچہ حضرت حسن بصری فرماتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ حضرت ابوہریرہؓ بیمار ہوگئے۔ ہم ان کی عیادت کو گئے۔ جب لوگوں سے ان کا گھر بھر گیا تو انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے۔ اور فرمایا ایک دن ہم لوگ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے حضورؐ لیٹے ہوئے تھے۔ لوگوں کی کثرت اور جگہ کی تنگی کو دیکھ کر آپ نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے۔ اور فرمایا کہ میرے اور تمہارے پاس لوگ تحصیل علم کے لئے آئیں گے ان کو مرحبا کہنا بھلائی کے ساتھ پیش آنا۔ اور علم سکھانا (سنن ابن ماجہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ بھی چونکہ وآخرین منہم کے لحاظ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے مثیل ہیں۔ اس لئے ان کا بھی فرض ہے کہ جو باتیں انہوں نے حضرت اقدس علیہ السلام سے سنی ہیں۔ یا جو حالات بچشم خود مشاہدہ کئے ہیں۔ انہیں ایک مقدس فرض سمجھ کر محبت و دردمندی کے ساتھ پہونچانے میں ہمہ تن جس طرح صحابہ کرام دوسرے صحابہ سے مل مل کر اپنی یادداشتوں کو تازہ کیا کرتے تھے۔ اسی طرح مثیل صحابہ کو بھی چاہیئے کہ جہاں دو بھی جمع ہوں ایک دوسرے کے سامنے حضور علیہ السلام کی پاک باتوں کا تذکرہ کیا کریں بلکہ ان لوگوں کو بھی مستفید فرمایا کریں۔ جنہیں حضور علیہ السلام کی صحبت نصیب نہیں ہوسکی بلکہ اس کا بہترین ذریعہ یہ ہے جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی متعدد بار فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ و صحابیات کو چاہیئے کہ انہوں نے حضور علیہ السلام کی زبان مبارک سے جو کچھ سنا۔ یا آپ کے زمانہ مبارک میں جو حالات پیش آمدہ اپنی آنکھوں دیکھے۔ ان کو قلمبند کرکے دفتر تالیف و تصنیف قادیان میں بھجوادیں۔ تاکہ یہ قیمتی ذخیرہ موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لئے بھی محفوظ ہو جائے۔ اس غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے حضور کے ارشاد کے ماتحت صیغہ تالیف و تصنیف کی زیر نگرانی جمع روایات کا کام جاری ہے۔ اور صیغہ ہذا کی طرف سے متواتر اخبارہ میں احباب جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔ اور صیغہ ہذا کے ایک دو کارکن خود بھی صحابہ کرام کے پاس جاجا کر ایک اچھا خاصہ ذخیرہ جمع کرچکے ہیں۔ اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ کیونکہ ہنوز بہت سا کام باقی ہے۔ کیونکہ اس وقت تک باوجود بار بار یاددہانی کرانے کے ابھی بہت سے احباب نے اپنی روایات قلمبند کرکے دفتر ہذا میں نہیں بھجوائیں۔ حالانکہ یہ ایسا اہم اور مقدس فرض ہے۔ کہ جس کی طرف سب سے پہلے متوجہ ہونا چاہیئے تھا۔ خوش قسمتی سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بہت سے صحابہ و صحابیات تشریف لانے والے ہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ انہیں پھر ایک بار اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اس مقدس فرض کی طرف متوجہ ہوں۔ اور اپنی اپنی روایات خود لکھ کر یا کسی سے لکھوا کر دفتر تالیف و تصنیف قادیان میں پہونچادیں۔ اور جو لکھ کر ساتھ لائیں۔ یا اس موقعہ پر لکھوانا چاہیں۔ وہ دفتر تالیف و تصنیف قادیان میں تشریف لاکر ملک فضل حسین صاحب کارکن صیغہ ہذا کو ملیں خود نوشتہ تحریر یا جو کچھ لکھوانا چاہیں وہ لکھوادیں۔

امید ہے کہ اس اہم اور ضروری فرض کی طرف زیادہ دیر تک بے توجہی نہیں برتی جائے گی۔ عہدہ داران جماعت کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے ہاں کے صحابہ و صحابیات کو خصوصیت کے ساتھ اس طرف متوجہ کریں۔ اور انہیں اس مقدس فرض کی ادائیگی پر آمادہ و تیار کریں۔

صحابہ کرام کے علاوہ تابعی بھی وہ باتیں لکھوا سکتے ہیں۔ جو انہوں نے صحابہ کرام سے سنیں اور پھر یاد رکھیں۔ (ناظر تالیف و تصنیف قادیان)

مصباحی بہنوں سے ضروری التماس

مصباح کے بہت سے خریداروں کے ذمہ کئی کئی سال کے بقائے چلے آتے ہیں۔ کاغذ کی شدید گرانی نے حالات کو ایسا نازک کردیا ہے۔ کہ اگر وہ صاف نہ ہوئے۔ اور ساتھ ہی قیمت پیشگی ادا نہ کی گئی۔ تو اسے جاری رکھنا مشکل ہو جائے گا پس خریدار بہنیں جلسہ کے موقعہ پر بقائے اور پیشگی قیمت ادا کرنے کا ضرور انتظام کریں۔ دفتر مصباح ایڈیٹر صاحب الفضل کے دفتر کے پاس ہے۔ (مینیجر)

امرتسر کی ایجنسی

ہم نے "الفضل" کا تازہ پرچہ روزانہ امرتسر پہونچانے کے لئے ایجنسی کا انتظام کیا تھا۔ لیکن چونکہ احباب کو شکایت ہے کہ انہیں پرچہ باقاعدہ نہیں ملتا۔ لہذا آئندہ اس وقت تک کہ ایجنسی کے متعلق کوئی نیا انتظام نہیں ہو جاتا۔ امرتسر کے ان احباب کو جو دفتر ہذا کے مستقل خریدار ہیں پرچہ بذریعہ ڈاک ارسال ہوگا۔ (مینیجر)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اجتماع سیکرٹریان مال

مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۴۱ء کو بوقت ۸ بجے شام مسجد اقصیٰ میں جماعت ہائے احمدیہ کے سیکرٹریان مال کا ایک ضروری اجلاس زیر صدارت ناظر بیت المال منعقد ہوگا۔ براہ مہربانی جملہ سیکرٹریان مال جو جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ وہ ضرور اس اجلاس میں شریک ہوں۔ اور کوئی سیکرٹری مال بلا صحیح عذر کے غیر حاضر نہ ہوں۔ جو پریذیڈنٹ و امراء صاحبان شمولیت فرماسکیں وہ بھی ضرور تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔ ناظر بیت المال قادیان

حمائل شریف (پاکٹ سائز) مترجم

ترجمہ از
حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم
کاغذ کی گرانی کے باوجود قیمت صرف ۱۲؍
ملنے کا پتہ
افضل برادرز
تاجران کتب سٹیشنرز اینڈ جنرل مرچنٹس قادیان

بہترین علمی ایڈورٹائزمنٹ

جلسہ سالانہ پر اخبار فاروق کا سب سے نرالا اعلان

آج سے ۵ جنوری ۱۹۴۲ء تک جو دوست اخبار "فاروق" کے نئے خریدار ہوں گے۔ اور جو پرانے موجودہ خریدار ہیں۔ ان سب کو سال آئندہ کا ڈھائی روپیہ چندہ پیشگی ادا کرنے پر اسی قیمت ڈھائی روپیہ کی سلسلہ احمدیہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف نایاب اور لاجواب کتابیں مفت بطور انعام دی جائیں گی۔ جو دوست جلسہ سالانہ پر آئیں۔ وہ دفتر فاروق محلہ دار الفضل یا برانچ آفس فاروق واقعہ احمدیہ چوک سے چندہ ادا کرکے ڈھائی روپیہ کی کتابیں جو بطور قرعہ اندازی ملیں گی مفت دستی لے جائیں۔ جو جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں وہ ڈھائی روپیہ چندہ سال آئندہ اور ۸؍ برائے محصول کتب بذریعہ منی آرڈر بھیج کر بذریعہ ڈاک انعامی کتابیں منگوالیں۔ فاروق میں علاوہ دیگر مضامین و مرکزی اطلاعات و جنگی خبروں کے حضرت صاحب کا خطبہ جمعہ بھی باقاعدہ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے۔ دوست اس رعایت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

المعلن: خادم سلسلہ میر قاسم علی ایڈیٹر فاروق قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت

گذشتہ سے پیوستہ

لاہور

- مرزا برکت علی صاحب ۴۱
- خورشید احمد صاحب ۴۲
- ڈاکٹر احمد علی صاحب دندان ساز ۳۰
- ملک احسان اللہ صاحب ۲۵
- امۃ الرشید بیگم صاحبہ ۳۵

فیروز پور چھاؤنی

- عنایت خان صاحب خلیل ۴۰
- محمد یوسف خان صاحب ۳۰

دنیا پور (ملتان)

- غلام قادر صاحب قائد مجلس ۳۱
- محمد منیر صاحب ۲۷
- مستری احمد حسن صاحب ۲۸
- محمد سلطان صاحب ۳۵
- مستری محمد اسمٰعیل صاحب ۲۷

چک نمبر ۹۹ شمالی سرگودھا

- سلطان احمد صاحب ۲۰
- حمید احمد صاحب ۲۱

دہلی

- شیخ محمود مظفر صاحب ۱۷
- محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری ۴۱
- چوہدری سردار خان صاحب ۲۸
- حسنات احمد صاحب ۲۳
- ہدایت اللہ صاحب منصور ۴۳
- عبدالسلام صاحب اختر ایم اے ۴۳
- شیخ محمد شریف صاحب ۳۰

خواتین قادیان

- رشیدہ بیگم صاحبہ ۳۰
- مبارکہ صاحبہ ۳۵
- امۃ الرحمٰن صاحبہ ۳۵
- سیدہ صاحبہ ۴۱
- امۃ الحمید صاحبہ ۴۵
- سلمیٰ صاحبہ ۱۷
- میمونہ صوفیہ صاحبہ ۴۱
- رؤف النساء بیگم صاحبہ ۴۱
- امۃ الحفیظ صاحبہ عفت ۲۷
- خدیجہ بیگم صاحبہ ۴۳
- بیگم صاحبہ ۴۵

(خاکسار عبداللطیف مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ)

جماعت احمدیہ کا
ہفتہ وار انگریزی اخبار
سن رائز

ممالک غیر اور اندرون ہند جن علاقوں میں اردو نہیں سمجھی جاتی اہم تبلیغی خدمات سرانجام دے رہا ہے!

سالانہ چندہ چار روپے اندرون ہند۔ ممالک غیر سے چھ روپے دس آنے (۱۰ شلنگ) طلباء اندرون ہند سے تین روپے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ انگریزی زبان میں دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا شرف سن رائز ہی کو حاصل ہے۔ نیز کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انگریزی ترجمہ بھی اسی اخبار کے ذریعہ دنیا کے ممالک میں شائع پذیر ہو رہا ہے۔ علاوہ ازیں جماعت کے اہل قلم اصحاب کے مضامین۔ سیاسی نوٹ و مقالات اخبار کا ایک مفید جزو ہیں۔ سن رائز کو آپ کی امداد کی اشد ضرورت ہے۔ پس احباب جماعت کے اس ضروری آرگن کی اشاعت بڑھا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ایام جلسہ میں دفتر تحریک جدید میں آرڈر درج کروا سکتے ہیں۔

مینجر "سن رائز" ۴۹ کشمیر بلڈنگ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

کلید ترجمہ قرآن مجید

نظارت تالیف و تصنیف کی اجازت سے حال میں حکیم مولوی عبداللطیف صاحب منشی فاضل قادیان نے مندرجہ بالا نام سے ایک کتاب شائع کی ہے جس کے دو حصے ہیں اور ان میں تمام قرآن کریم کی لغات کو قرآن کریم کی ترتیب کے مطابق حل کیا گیا ہے اور اس طرح سورۃ فاتحہ سے لیکر سورۃ والناس تک تمام قرآن کریم کا ترجمہ سکھلانے کے سبق درج کر دیئے ہیں۔ ہماری جماعت کے علم دوست اور قرآن کریم کے شائقین کیلئے یہ کتاب بہت مفید ہو سکتی ہے۔ سیکرٹریان تعلیم و تربیت کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعت میں اس کتاب کے متعلق عمدہ اور مناسب طریق پر تحریک فرماویں۔ ملنے کا پتہ:- حکیم مولوی محمد عبداللطیف صاحب منشی فاضل تاجر کتب احمدیہ بازار قادیان۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو!

"آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک عزیز کو منگا کر دی تھی۔ جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا گویا چیچک نکلی ہوئی ہے اور اس قسم کے ہٹیل مہاسے تھے کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن بھی کروا چکی تھیں۔ مگر میں خوشی سے یہ لکھنے کے قابل ہوں کہ خدا کے فضل سے فیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا ہے کہ انکا چہرہ مہاسوں سے پاک اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکھر آیا ہے اور اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں اور آپکی از حد ممنون ہیں"

فیسرین کریم بلاشبہ کیلوں، چھائیوں اور بدنما داغوں الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کیلئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ محصولڈاک ۸ آنہ مزید۔ ہر جگہ بکتی ہے۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس اور مشہور دوا فروشوں سے خریدیں۔

وی۔ پی منگوانے کا پتہ:- فیسرین فارمیسی مکتسر پنجاب

ٹٹ بٹ

موتی

- مردانہ قوت
- دماغی طاقت
- جسمانی صحت
- خون کی بہتات
- ہاضمہ درست
- پٹھے مضبوط برقرار رکھنے کے لئے

ٹٹ بٹ موتی

ایک جادو اثر دوا ہے

ضروری نوٹ:- ہر موسم میں یکساں مفید ہے قتناگیا گذرا اور ضعیف العمر آدمی کیوں نہ ہو پہلی ہی خوراک سے اثر نمایاں ہوگا

قیمت فی شیشی -/۱ ۸/ محصول ڈاک علاوہ

سول ایجنٹ:- پرنس اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۹۴ فورٹ بمبئی

MANUFACT URERS TIT. BIT (INDIA) CO

فتنۂ نسخ قرآن کا تریاق

مولوی ابوالعطاء صاحب کی مصنفہ کتاب "بہائی تحریک پر تبصرہ" خریدیئے۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔ "فضل عمر" حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی سوانح عمری ۱۲/ - اسلامک کیلیفٹ ۴/ - احمدیہ البم ۱۲/ (جلسہ کے لئے رعایتی قیمت صرف ۸/) "مذہب اور سائنس" ۵/ ان کے علاوہ سلسلہ کی تمام کتب ہم سے خرید فرمائیں۔ ملنے کا پتہ:- سلطان برادرس قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابھی موقعہ ہے

صرف پچاس نسخے رعایتی ہدیہ پر

حمائل شریف مترجم از جناب علامہ حافظ روشن علی صاحبؓ منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف بطرز یسرنا القرآن ترجمہ لفظی مجلد سنہری کاغذ سفید عمدہ مضبوط اصلی ہدیہ ایک روپیہ آٹھ آنہ رعایتی ایک روپیہ چار آنہ

حمائل شریف مترجم از علامہ جناب سید محمد سرور شاہ صاحب جس کا ترجمہ بامحاورہ ہے صرف ایک نسخہ ہے ہدیہ صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ گلستان احمد مجلد جس میں درثمین کلام محمود گلدستہ عرفان سب شامل ہیں جس کے ساتھ پانچ عدد فوٹو ہیں قیمت رعایتی۔ اور درثمین جس کے ساتھ ایک فوٹو بھی ہے ۴ر کلام محمود اس کے ساتھ ایک فوٹو بھی ہے۔ قیمت اصلی ۷ر رعایتی ۵ر گلدستہ عرفان جس کیساتھ دو عدد فوٹو ہیں جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب اصغر اور نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظمیں شامل ہیں قیمت ۲ر نوٹ:- ان سب کتب کا کاغذ سفید بڑھیا ڈمی اور لکھائی چھپائی بھی عمدہ ہے۔ اسلامی اخلاق ۶ر کلام النبی ۶ر سیرت مسیح موعود اردو ۱ر مباحثہ نہٹور جو احمدی جماعت کے علماء کی بحث سنیہ صاحبان کے علماء کے ساتھ ہوئی تھی قیمت ۳ر ذکر حبیب اصل قیمت عه رعایتی ۱۲ر ملفوظات احمد اصلی قیمت عه رعایتی ۱۲ر مجلد فتاوی حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس میں اعتقادات۔ عبادات۔ معاملات کے متعلق تمام فتوے درج ہیں قیمت عه مجلد سیرت النبی از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ جس میں حضرت نبی کریم صلعم کے حالات درج ہیں۔ اصلی قیمت ؏ رعایتی ۸ر مجلد سیرت المہدی از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے اصلی قیمت ؏ر رعایتی عه میری والدہ ۲ر درثمین فارسی عمدہ اور بڑھیا سفید کاغذ قیمت ۱ر ضرورت الامام ۲ر تحفہ شہزادہ ویلز ۲ر کشتی نوح ۲ر اسلامی اصول کی فلاسفی جس کیساتھ ایک فوٹو بھی ہے۔ کاغذ سفید بڑھیا عمدہ لکھائی چھپائی کتابی سائز ۵ر

محمد عنایت اللہ تاجر کتب قادیان

سٹ امتحانی کتب ۲۱-۱۳۲۰ ہش / ۱۹۴۲ء

حسب معمول امسال نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے امتحانی کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے حسب ذیل نصاب مقرر ہوا ہے:-

(۱) آریہ دھرم (۲) کشف الغطاء (۳) حقیقۃ المہدی (۴) گورنمنٹ انگریزی اور جہاد (۵) خطبہ الہامیہ مجلد ترجمہ اردو (۶) تقریریں

جملہ کتب اعلیٰ کاغذ کی قیمت ڈیڑھ روپیہ۔ ادنیٰ کاغذ کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ ہے احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خرید فرمائیں۔ تاکہ محصول ڈاک وغیرہ کی بچت رہے۔

مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان پنجاب

اسقاط مجرب علاج

حب اٹھرا

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت قبلہ نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوائی کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ عه مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے ۵ر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ خادم معین الصحت قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

ریلوے روڈ پر دوکانات کے لئے چند عمدہ قطعات!

خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور حسب دستور سابق قادیان دارالامان کی نئی آبادی کے نقشہ جات میں توسیع کی گئی ہے۔ جس کے نتیجہ میں محلہ جات دارالرحمت دارالیسر۔ دارالشکر وسطی۔ دارالوداد۔ اور دارالبرکات میں نئے قطعات نکل آئے ہیں۔ ان قطعات کی موقعہ اور حیثیت کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے۔ قیمت ہمیشہ واجبی لگائی جاتی ہے۔ جس میں خریدار کے فائدہ کا پہلو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اور اس میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔

علاوہ ازیں اس سال ریلوے اسٹیشن سے شرقی جانب ریلوے روڈ پر دوکانات کیلئے بھی چند قطعات تجویز کئے گئے ہیں۔ یہ قطعات پچاس فٹ کی سڑک پر واقع ہیں اور ہر قطعہ کے عقب میں بھی ایک گلی چھوڑی گئی ہے۔ جو احباب دوکانات کے موقعہ کے خواہشمند ہوں وہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ قادیان خدا کے فضل سے اب ایک شہری حیثیت رکھنے والا اور جلد جلد ترقی کرنیوالا قصبہ ہے۔ جس میں ریل۔ بجلی۔ تار اور ٹیلیفون وغیرہ کی تمام سہولتیں میسر ہیں۔ اس لئے جو دوست صاحب توفیق ہوں۔ ان کے لئے علاوہ دینی فوائد کے قادیان میں زمین خریدنا دنیوی لحاظ سے بھی فائدہ مند ہے۔ کیونکہ اس سے نہ صرف ان کا روپیہ محفوظ ہو جائیگا۔ بلکہ خدا کے فضل سے ان کی خریدکردہ زمین کی مالیت بھی دن بدن بڑھتی جائیگی۔ اور انشاء اللہ ان کا سودا ہم خرما و ہم ثواب کا موجب ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عام سکنی قطعات کی قیمت میں پانچ فیصدی کی رعایت کی گئی ہے۔ اور ریلوے روڈ پر دوکانات کے قطعات کی قیمت ساٹھ روپیہ فی مرلہ کی بجائے پچاس روپے فی مرلہ مقرر کی گئی ہے۔ یعنی ایک مرلہ کی قیمت میں دس روپیہ کی رعایت کردی گئی ہے۔ یہ رعایت ۲۴ر دسمبر ۱۹۴۱ء سے لیکر ۳ر جنوری ۱۹۴۲ء تک رہیگی۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان دارالامان

بے بہا رُوحانی خزائن کی تقسیم

الفضل کے پانچ شاندار خاتم النبیین نمبروں اور ایک دیدہ زیب جوبلی نمبر کا

سٹ مفت

تاریخ صحافت میں بے مثال رعایت!

الفضل کے خاتم النبیین نمبروں کی جھلک

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر ایمان افروز مضمون حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں بلند پایہ شعراء کی نظمیں۔

خاتم النبیین نمبر بابت ۱۹۲۸ء حجم ۴۶ صفحات
" " " ۱۹۳۰ء " ۴۸ "
" " " ۱۹۳۱ء " ۶۴ "
" " " ۱۹۳۲ء " ۶۴ "
" " " ۱۹۳۳ء " ۶۴ "

ان نمبروں میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حسب ذیل روح پرور مضامین شائع ہوئے ہیں۔

دنیا کو آزادی دینے والا نبی (۱۹۲۸ء)
رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ملہم کی حیثیت میں۔ (۱۹۳۰ء)
حریت انسانی کا قائم کرنے والا رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۹۳۱ء)
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی (۱۹۳۲ء)
رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم (۱۹۳۳ء)

الفضل کے جوبلی نمبر کی جھلک

حجم ایک سو آٹھ صفحات

خلافتِ ثانیہ کے پچیس سالہ دور کی شاندار ترقیات اور حیرت انگیز کارناموں کا دیدہ افروز مرقع اور اس دور کی قیمتی یادگار جماعت احمدیہ کی آیندہ نسلوں کے لئے روحانیت کا خزانہ

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سیرت اور حضور کے کارہائے نمایاں پر علماء اور بزرگان ملت کے ایمان کو تازہ کرنے والے تیس مضامین۔

شعرائے احمدیت کی سات سامع نواز نظمیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ۔ اکابر صحابۂ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ناظروں پر مشتمل اکیس عدد فوٹو۔

ہم قبل ازیں اعلان کر چکے ہیں کہ جو دوست ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء تک پیشگی قیمت ادا فرما کر سال بھر کیلئے روزنامہ الفضل کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں الفضل کا جوبلی نمبر مفت پیش ہوگا۔ لیکن اب بعض احباب اور بزرگوں کے تقاضا پر ایک بہت بڑی رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے اور وہ یہ کہ ایسے دوستوں کی خدمت میں "الفضل" کے پانچ شاندار خاتم النبیین نمبروں اور ایک جوبلی نمبر کا سٹ مفت پیش کیا جائے گا۔ جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء پر آنے والے اصحاب یہ سٹ دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جو دوست باہر سے سال کی رقم پندرہ روپے ارسال فرما کر خریداری قبول فرمائیں گے۔ انہیں اس سٹ کے لئے ڈاک کا خرچ چھ آنے زائد ارسال کرنا چاہیئے۔ جو دوست سال بھر کے لئے پیشگی قیمت دے کر خطبہ نمبر کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں جوبلی نمبر مفت پیش کیا جائے گا۔ خطبہ نمبر کے خریداران ۸ چندہ سالانہ۔ جوبلی نمبر کا پوسٹیج ارکل ۹ ارسال فرماویں۔

کیا اب بھی دوست اس عدیم المثال رعایت سے فائدہ نہ اٹھائینگے!

خاکسار مینجر "الفضل" قادیان

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا لٹریچر

براہین احمدیہ ــ یہ وہ معرکۃ الآراء کتاب ہے جس میں سیدنا حضرت اقدس علیہ السلام نے قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے متعلق دس ہزار روپیہ کا انعامی اشتہار دیا ہے۔ ساڑھے چھ سو صفحات کی کتاب ہے۔ قیمت ۴

آئینہ کمالات اسلام ــ اس کتاب میں حضرت اقدس علیہ السلام نے فضائل اسلام اور آنحضرت کی افضلیت و اکملیت کو مفصل طور پر بیان فرمایا ہے۔ ساڑھے چھ سو صفحات کی کتاب ہے۔ قیمت مجلد اعلیٰ ۸ بے جلد ۲

حقیقۃ الوحی ــ اس کتاب میں حضرت اقدس علیہ السلام نے وحی اور الہام کی حقیقت کا مفصل بیان اور اپنی صداقت پر ۲۰۸ نشان کا ذکر فرمایا ہے۔ صفحات ساڑھے چھ سو۔ قیمت مجلد اعلیٰ ۸ بے جلد ۲

تریاق القلوب ــ اس کتاب میں حضرت اقدس علیہ السلام نے خدا کے کامل ماموروں کی علامات۔ آنحضرت کی صداقت اور اپنی بہت سی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کی تفصیل بیان فرمائی ہے۔ ۴۴۰ صفحات کی کتاب ہے۔ قیمت مجلد اعلیٰ ۲ بے جلد عہ

براہین احمدیہ حصہ پنجم ــ اس کتاب میں حضور علیہ السلام نے صداقت اسلام۔ کرامات اور معجزہ کی حقیقت۔ اپنی پیشگوئیوں اور نشانات کا ذکر۔ رُوحانی مدارج کا بیان اور بعض اعتراضوں کا مفصل جواب دیا ہے۔ ساڑھے تین سو صفحات کی کتاب ہے۔ قیمت بجلد عہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام ــ یہ کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات و ارشادات و خطوط کا مجموعہ ہے۔ ۴۴۸ صفحات کی کتاب ہے۔ قیمت اعلیٰ کاغذ ۸ ادنی کاغذ ۲

ایام الصلح ــ اس کتاب میں حضور علیہ السلام نے مسائل دعا و قضا و قدر و تدبیر کی بحث پیشگوئیوں کے اصول اور ان کی حقیقت بیان فرمائی ہے۔ قیمت ۱۲

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
درثمین عربی	عہ	مسئلہ جنازہ کی حقیقت	۵ر	احمدیت یعنی حقیقی اسلام	۶
الخطاب الجلیل مجلد	عہ	ذکر حبیب علیہ السلام	۲ر	تحفۃ الملوک	۲ر
فصل الخطاب	۸ر	تاریخ مسجد فضل لنڈن	۸ر	احمد سوانح کلاں مجلد	۲ر
ہستی باریتعالیٰ مجلد	۴ر	بخاری پارہ اول	۲ر	تحفہ پرنس آف ویلز مجلد	۲ر
تحفۃ الملوک	۲ر	" " دوم	۲ر	تفسیر پارہ اول مجلد	عہ
احمدیت یعنی حقیقی اسلام	۳ر	چشمہ عرفان	۲ر	احمدیہ موومنٹ طبع ہند	۸ر
دعوۃ الامیر	۱ر	برق احمدیت	عہ	" " " لنڈن	عہ
سیرۃ خاتم النبیین حصہ اول	عہ	ہمارا مذہب	۸ر	ہندو راج کے منصوبے	عہ
سیرۃ المہدی حصہ اول	۴ر	تسہیل العربیہ مجلد	۸ر	سیاسی مسئلہ کا حل	۴ر
سیرۃ المہدی حصہ سوم مجلد	عہ	خزینۃ المعارف ہر دو حصہ	۱۴ر	اسلام اینڈ سلیوری	۵
ہمارا خدا مجلد	عہ	**انگریزی لٹریچر**		ابنائے فارس	۵ر
تبلیغ ہدایت	۶ر			اسلام اور دیگر مذاہب مجلد	۸ر
سلسلہ احمدیہ مجلد	۴ر	جواب سپلٹ	عہ	نن کوآپریشن اینڈ اسلام	۲ر
				پیغام صلح	۱ر

مینجر بکڈپو تالیف اشاعت قادیان

طبیّہ عجائب گھر قادیان کے مرکبات و مفردات

ایک نظر ضرور ملاحظہ فرمائیں!

ذیل میں طبیّہ عجائب گھر قادیان کے مفردات و مرکبات کی مختصر فہرست درج کی جاتی ہے۔ تا احباب کو معلوم ہو۔ کہ طبیّہ عجائب گھر قادیان میں معمولی ادویہ مثلاً بنفشہ۔ نیلوفر سے لیکر بیش قیمت جواہر و مشک و عنبر تک سب چیزیں موجود ہیں۔

ست سلاجیت درجہ اول
درجہ دوم درجہ سوم اور نقلی
ہیرا خالص۔
مرجان۔ کشتہ مرجان۔
چورا مرجان۔ شاخ مرجان
جڑ مرجان۔ دانے مرجان
نقلی مرجان۔
سیپ سمندری۔ سیپ برما۔
سیپ کراچی۔ موتی سیپ
دریائی سیپ ٹکڑے سیپ سمندری
کشتہ سیپ درجہ اول دوم سوم
لبنت مالتی رس۔
جرمن دوائی لیکوریا کیلئے
جرمن دوائی طاقت مردمی
سوڈا منڈ گولیاں
ہینگ ریٹھہ والی گولیاں
کشتہ عقیق درجہ اوّل دوم
عقیق۔ جلا کردہ عقیق۔
نگینہ عقیق۔ انگوری ہار عقیق
سرخ ہار عقیق
ڈنڈا عقیق۔ بڑے نکے عقیق
یمنی عقیق۔ سادہ عقیق
سرخ سفید اودی زرد
اور دیگر کئی اقسام عقیق
جیڑیا عقیق۔
کشتہ عقیق۔
یاقوت۔ درجہ اوّل
دوم۔ سوم۔ چہارم
چونی یاقوت۔
ٹکڑا یاقوت۔ کشتہ یاقوت
کشتہ ابرک سیاہ
کشتہ ابرک سفید
کشتہ ابرک سیاہ سو پھٹی

کشتہ سہ دھاتا پوست والا
" " ترپھلا والا
(دو نوںکی شکل مطابق کشتہ سونا ہے)
پکھراج درجہ اول۔
" دوم و سوم
نگینہ پکھراج
کشتہ پکھراج
گولیاں جواہرات
کچلہ (مدبّر بہ ادرک ۱۵ روز)
گولیاں ہینگ
گولیاں وجع مفاصل
نمک تمباکو۔
کرن جوانی گولیاں
امرت دھارا والی
کشتہ صدف مرواریدی
کستوری نیپالی۔
مشک تاتار
کشمیری کستوری
کشتہ شنگرف
دوائی عسرت الطمث
زر جام عشق
گولیاں برائے ذکاوت حس
لبنت کھاکس رس
ہمائے ذیابیطس
مروارید تیار کردہ در لیموں
سرمہ زنگاری
کشتہ مونگا
مروارید
" بصرہ مختلف اقسام
" آسٹریلیا سیلون
چورہ مروارید۔ بورہ مروارید
سمندری سیپ سے نکالا ہوا
مروارید۔ نقلی مروارید

جائفل۔ کشتہ سچے موتی
درجہ اوّل۔ درجہ دوم
زہر مہرہ ہر دو قسم
کشتہ زہر مہرہ
جاپانی کلچرڈ موتی
کانچ کا موتی نگینہ والا
ڈلی سہ دھاتا
موتی عقیق والا کشتہ
کشتہ چاندی
دوائی نقرس۔
دوائی پیچش
گولیاں قوت مردانہ
منجن مختلف اقسام
کشتہ پارہ
شنگرف مدبّر بہ لیموں
کشتہ چھلکا انڈا
جمالگوٹہ مدبّر
کشتہ طلا و نقرہ و فولاد اکٹھا
سرمہ تانبا
کشتہ سنگ یشب درجہ اول دوم
سنگ یشب جلا کردہ
" کے نگینے
" سفید۔ زرد۔ سبز
ٹکڑہ سنگ یشب
ہولدلیاں۔ بلی۔ سرمچو سنگ یشب
پشم پتھر سیاہ
" سبز اور کابلی درد
کنگن گلاس وغیرہ
کشتہ مقوی دل

زحمت افزاء
اکسیر سنکھیا والی
سنگ توڑ امرت دھارا
تیل فاسفورس
لونگ سنکھیا میں بنا ہوئے
کشتہ صدف مرواریدی
ورق سنہری
" چاندی
کشتہ شاخ گوزن
اکسیر برائے بخار و طحال کیلئے
گولیاں فالج بیش والی
حب ہمزاد
حبوب منقی دماغ
ست سلاجیت والی
کشتہ چاندی کشتہ زہر مہرہ
ست اجوائن
ست پودینہ
روغن سنکھیا۔
عنبر درجہ اوّل۔ درجہ دوم
کشتہ صدف و تلعی
حبوب منقیح دماغ
شنگرف۔ سرمہ جواہرات
بادل کستوری۔
قبض کش گولیاں
حبوب جند و کچلہ مدبر
زعفران نقلی
جند بید ستر
بیش مدبّر
کشتہ سنگ جراحت

مقوی گولیاں برائے بلغمی مزاج
مفرح جہانگیری
سنہری گولیاں
قلب الحجر۔ مرگانگ
دوائی برائے وجع المفاصل
و فالج و لقوہ وغیرہ
مقوی گولیاں برائے حار مزاج
کشتہ فولاد سونے کی گولیاں
کشتہ سونا
سرمہ بے حد اکسیر
سنگدانہ مرغ
جدوار خطائی درجہ اول دوم سوم
حب سلارس بلغمی کھانسی کیلئے
عصائے پیری
کشتہ بارہ سنگا۔ کشتہ فولاد
سلاجیت۔
سرمہ نور بصارت
کشتہ شنگرف موہی
ردپا مکھی۔ نیلم
کانچ مغسول
گولیاں مہپی سہاگہ سفید
رسونت۔ مونگا۔
کشتہ مونگا۔ ست ایلوا
مسہل شاہی۔
کشتہ ہیرا کسیس۔
کچلی پارہ گندھک مصفی
کشتہ قلعی درجہ اول دوم سوم
کشتہ سکہ درجہ اوّل و خاص
کشتہ کانسی

کشتہ نیلا تھوتھا ریٹھہ والا
کشتہ گاؤ دنتی
" سونا مکھی
کشتہ شنگرف از پارہ برآوردہ
" روپا مکھی کشتہ تانبا
ہڑتال ورقی
پارہ شنگرف
چندہ کلا دوٹی
پارہ مصفی۔ عسل مصفی
برہمی گھرت
چربی ریچھ
سونے چاندی کا میل
سوڈا اسیلی سلاس
ڈوورس پاؤڈر
گولیاں قبض کش صبر والی
ست گلو۔ سفوف چیترا
رام بن رس
صدف مرواریدی
کشتہ سنکھ
کشتہ قلعی دیو ہوا نتی بوٹی سے
" کوڑی زرد
" ابرک سیاہ و فولاد
" حجر الیہود
زہر مہرہ سحوق برائے سرمہ
تلعی شدہ مولیوں کا پانی
کشتہ سنگ جراحت اٹھارہ کشتہ
فولاد کا کشتہ (جو دو سال میں تیار ہوا)
دوائی سر درد
بنفشہ گل گلاب سنا
مونڈی سفوف

حبوب برائے ملیریا سنکھیا والی
جلاب سنا۔ گلو خانمان
دوائی برائے کند
نمک موسلی۔ اکسیر جگر
جلاب بچگان۔
سفوف قبض کش۔
سندھور۔ گولیاں جمالگوٹہ
گولیاں سنگرہنی و اسہال
شدھ گوگل
کشتہ گاؤ دنتی ہڑتال
سترپارہ۔ دگدھ وٹی
حبوب جیو یونا
نمک خربوزہ۔ حب شفا
دھنتر دانہ۔ چورن ہاضمہ
بادام روغن تلخ۔ نمک موسلی
دوا الشفاء۔ سرمہ چنبیلی
نسوار۔ حبوب کچلہ
فولادی گولیاں۔ سفوف زمرد
زنگ اک آئنڈ۔ کچلا مصفی
مشک کافور۔
شول داوہ۔ نل پیٹ درد وغیرہ کیلئے
عود صلیب۔ گٹھ تلخ۔
کانچ سبز۔ سرمہ کردہ
کھار املی۔ کلپ سوم لتا
غاریقون۔ تخم دھتورہ مدبّر
دوائی ذیابیطس۔
زیرہ سیاہ
ہینگ درجہ اول۔ دوم
قعنیب گگاؤ۔
سفوف بیخ کنیر
معجون شاہی پستہ مغز
ہنگو اشٹک چورن ہاضمہ برائے اپھارہ
شودس کٹھا رس دمہ کیلئے

دارم اشٹک چورن
دردھی بادھیکا وٹی کا
رجہ پر داتنی وٹی
رس چندر کلا وٹی
بول بدھ رس۔
کھدر آدی گٹکا
پنچ سکار چورن
لپشیا نگ چورن
ستو پلادی چورن
سرمہ سرس والا
پکی قبض کش برائے بچگان
کھنڈا سرمہ۔ نسوار برائے دمہ
نمک سلیمانی۔ نمک سلیمانی جائفل والا
نمک سلیمانی ہینگ والا
سرمہ سفید۔ صندل پاؤڈر
دوائی درد گردہ۔ سفوف صحت
منجن عزیزی۔ منجن رات والا
معجون نلاسفہ
سرمہ رفیق البصارت
معجون عود۔ معجون کچلہ
اطریفل زمانی۔
اطریفل اسطخودوس کشنیزی
اکسیر اٹھرا۔
ردج نش ط
سفوف جریان فولادی
دوائی احتلام جریان شرطی
پوست بیخ کنیر۔ گولیاں کھانسی
مرکب افسنتین۔ زفت رومی
چورن ہاضمہ۔ نمک جرجھا
نسوار خوشبودار۔
سرمہ حیات۔ سرمہ سادہ
حبوب جدوار
منجن سہات والا

علاوہ ازیں سینکڑوں اعلیٰ اور خاص اور کئی ایک مرکبات باقی ہیں۔ جن کی تفصیل بسبب عدم گنجائش درج نہیں کی جاسکی۔ طبیّہ عجائب گھر میں تشریف لاکر ملاحظہ فرماویں۔

عبدالعزیز خان حکیم حاذق پروپرائٹر طبیّہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۸ ردسمبر سے ۱۸ رجنوری ۲۵ فیصدی رعایت

دوا خانہ خدمتِ خلق کی اکسیریں اور تریاق

۱۸ ردسمبر ۴۱ء سے ۱۸ رجنوری ۴۲ء ۲۵ فیصدی رعایت

دواخانہ خدمتِ خلق میں نہایت محنت اور دیانتداری سے ہر قسم کی ادویہ تیار ہوتی ہیں۔ جن میں بعض دواخانہ کی اپنی تیار کردہ اکسیریں ہیں بعض سابق مشہور اطباء کے نسخے ہیں اور بعض حضرت خلیفۃ اول رضی اللہ عنہ کے نسخے ہیں۔ دواخانہ خدمتِ خلق میں ہر قسم کے مفردات اعلیٰ سے اعلیٰ اور خالص فروخت کیلئے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ اور ایسی نادر ادویہ ملتی ہیں جو اور کسی جگہ قادیان تو کیا پنجاب بھر میں نہیں مل سکتیں۔ بلکہ بعض ادویہ دہلی تک نہیں مل سکتیں۔ دواخانہ میں تشریف لا کر آپ خود تصدیق کر سکتے ہیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ اول رضی اللہ عنہ کا ہر نسخہ تیار کیا جاتا ہے۔ آپ جو نسخہ پسند کریں۔ وہ تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ ذیل میں چند اکسیریں اور تریاق دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں۔

۱۸ ردسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ رجنوری ۱۹۴۲ء تک ان کی قیمتوں میں ۲۵ فیصدی رعایت کر دی گئی ہے۔ جو دوست جلسہ سالانہ پر آئیں ارزاں قیمت پر خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ امید ہے۔ کہ اس قدر بڑی رعایت سے آپ ضرور فائدہ اٹھائینگے

شباکن

ملیریا کی بے نظیر دوا ہے۔ اس نے کونین کی ضرورت سے مستغنی کر دیا ہے۔ کونین کے کھانے سے جو نقص پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً سر میں چکر آنے لگتے تھے طبیعت گھٹ جاتی تھی ان میں سے کوئی نقص اس میں نہیں۔ آرام سے بخار اتر جاتا ہے۔ تلی۔ جگر۔ دل۔ معدہ کیلئے مفید ہے قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

تریاق کبیر

تریاق کبیر ایک اسم بامسمیٰ تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ سر درد۔ پیٹ درد۔ ہیضہ بچھو اور سانپ کاٹے۔ بس ذرا سا لگائیے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے اسے کیا خریدا؟ گویا ایک بلا تنخواہ دار ڈاکٹر گھر میں رکھ لیا۔ اس کے بعد خاص خاص بیماریوں میں ڈاکٹر کے مشورہ کی ضرورت نہیں آئیگی۔ قیمت بڑی شیشی ۸ ر درمیانی شیشی ۶ ر چھوٹی ۳ ر

اکسیر نزلہ

پرانے نزلے کیلئے بے نظیر دوا ہے۔ کس قدر پرانا نزلہ ہو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ جن لوگوں کو بار بار نزلہ ہوتا ہے۔ یہ علامت دماغی اور سینہ کی کمزوری کی ہے۔ اس کا فوری علاج چاہیئے۔ اکسیر نزلہ استعمال کر کے دیکھیں کہ دوسری سینکڑوں علاجوں سے زیادہ مفید پڑے گا۔ قیمت فی شیشی ۱۲ ر

اکسیر شباب

جوانی میں جن لوگوں کو بڑھاپے کی سی کمزوری ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اور گویا بہار سے پہلے ہی خزاں کا موسم آجاتا ہے۔ انکے لئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اس کے برابر مقوی دوا اور کوئی نہیں ملسکتی تفصیلات میں جانا مشکل ہے۔ جنکی عمر بڑی ہو انکو ساتھ حبوب جوانی استعمال کرنی چاہئیں۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپے

حبوب جوانی

جس طرح اکسیر شباب اعصابی کمزوریوں کے لئے ایک اکسیر دوا ہے۔ حبوب جوانی مادہ حیوانیہ کے کم ہو جانے کا بے نظیر علاج ہے۔ جن بیماروں کو دونو قسم کی کمزوری ہو۔ انہیں اکسیر شباب اور حبوب جوانی دونوں کا استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت پچاس گولیاں تین روپے

معجون مقوی

سرد جسم کو گرم کرنے والی۔ خون کا دوران تیز کرنے والی۔ کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے والی جن کمزوروں اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت چار تولہ ایک روپیہ (۱ عہ)

زدہ جام عشق

مشہور نسخہ ہے۔ اسکی تعریف میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اس قدر لکھنا کافی ہے۔ کہ ہم نے خالص ادویہ سے تیار کیا ہے۔ اور قیمتی ادویہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں۔ قیمت درجہ اول ۲۰ گولیاں چھ روپے۔ درجہ دوم ۲۰ گولیاں چار روپے۔

حبّ مروارید عنبری

دل۔ دماغ کی طاقت کی بے نظیر دوا ہے سینکڑوں سال کا مجرّب نسخہ بہ طرز جدید ہم نے تیار کیا ہے۔ یہ ایسی مجرّب دوا ہے کہ سینکڑوں طبیب اس کی خوبی کے معترف رہے ہیں۔ حضرت خلیفۂ اوّل کا معمول تھا۔ قیمت ۸۰ گولیاں چار روپے۔

حبّ جُند

ہسٹیریا کا واحد علاج ہے۔ اعصابی کمزوریوں مالیخولیا۔ دماغ کی تھکن۔ سر چکرانے وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے۔ آزمودہ۔ دور دور تک یہ دوا جاتی ہے۔ اور اپنی تعریف کرواتی ہے۔ قیمت یکصد گولیاں پندرہ روپے۔

اکسیر جنین

یہ دوا اکسیر ہے حاملہ عورتوں کو جن کے بچے گر جاتے ہوں۔ یا مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال اسقاط درد بھری تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایام حمل میں اٹھرا کیلئے بھی یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر بھی اچھا ہوتا ہے۔ کہ ساتھ اس کا استعمال کرایا جاوے حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ اسقاط اور اٹھرا کی شکار عورتوں کو یہ دوا استعمال کراتے تھے۔ قیمت فی تولہ چار روپے

ہمدرد نسواں

یہ اٹھرا کی مرض کی گولیاں ہیں۔ ایام حمل میں اور بعد ماں کو کھلانی چاہئیں۔ اور بچہ کو بھی دینی چاہئیں۔ اٹھرا کا بے خطا علاج ہے بشرطیکہ اکسیر جنین کا استعمال ساتھ ہو۔ قیمت فی تولہ (۱ عہ ر) ایک روپیہ چار آنے

سفوف جند

جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتے ہوں اس کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت فی تولہ ۸ ر

معجون کہربا

جن عورتوں کو خون کی کثرت ہو۔ ان کیلئے نہایت کارآمد دوا ہے۔ قیمت ۶ ر فی تولہ

معجون نوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے عورتوں کو بچانے والی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت چار تولے ایک روپیہ۔

حب بسماک

غضب کی مفید دوا ہے خشک کھانسی کو جڑ سے اکھیڑ دیتی ہے کہ حیرت آتی ہے جن لوگوں کو دمہ کی شکایت ہو یا دمہ نما کھانسی ہو۔ ان کو اس کا استعمال بہت مفید پڑیگا قیمت سو گولیاں (۳ ر) تین روپے۔

حبّ کپسائب

جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ جو لوگ خون کا دباؤ ہو جانے کی وجہ سے چارپائی پر پڑ جاتے ہیں بھوک نہ ہو جسم سرد۔ ان کے ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ بڑھاپے کے آثار پائے جاتے ہیں۔ ان کیلئے بے نظیر دوا ہے قیمت یکصد گولیاں ۱۲ ر

سرمہ ممیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کی ضرورت نہیں اور یہ سرمہ سب ہندوستان میں مشہور ہو چکا ہے۔ کثرت سے لوگ منگواتے ہیں۔ اور جو ایکدفعہ منگوا لیتے پھر کسی اور سرمہ کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں [illegible]۔ پانی آنے ککروں اور پڑبال وغیرہ سب کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۴ ر چھ ماشہ ۲ ر تین ماشہ ۱۰ ر

سفوف ذیابیطس

ذیابیطس جیسی خطرناک بیماری کیلئے ہم نے بے نظیر دوا تیار کی ہے۔ جس میں اس مرض کے تمام اسباب کو مدِنظر رکھا گیا ہے۔ اور ہم نے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو اس مرض کا موجب ہوتی ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک ۱۲ ر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے علاوہ نزلہ کیلئے حبّ زعفرانی قیمت ۲ ر فی درجن۔ حبّ النظم بلغمی کھانسی کیلئے قیمت ۲ ر فی درجن حب قبض کشا قیمت ۲ ر فی درجن۔ اطریفل زمانی قیمت فی تولہ ا ر۔ معجون فلاسفہ قیمت فی تولہ ا ر جوارش جالینوس فی تولہ ا ر۔ برشعثا ۸ ر فی تولہ۔ سفوف دمہ قیمت ۸ ر فی تولہ۔ سفوف بواسیر قیمت ۸ ر فی تولہ۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمتِ خلق قادیان (پنجاب)

باوجود جنگ کے احباب کے لئے سہولت!

بیس دسمبر ۱۹۴۱ء سے دس جنوری ۱۹۴۲ء تک

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں - یا مردہ پیدا ہوتے ہوں - یا حمل گر جاتا ہو - اس کو اٹھرا کہتے ہیں جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو - وہ فوراً حضرت مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں وکشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکمشت کے خریدار سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائے گا۔ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ۔ مکمل خوراک نو روپیہ۔

خدا کی نعمت } جن کے گھر لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں - اِس کے استعمال سے لڑکے پیدا ہونگے - قیمت چھ روپے آٹھ آنے رعایتی ۶ؔ/

حبّ رحمانی رجسٹرڈ - قوت باہ کیلئے اکسیر ہے قیمت ایک ماہ چھ روپے رعایتی پانچ روپے

حبّ راحت } (عورتوں کی بیماری) جن کے ایام ماہواری بے قاعدہ ہوں - اس کے لئے اکسیر ہے قیمت ایک ماہ تین روپے آٹھ آنے رعایتی اڑہائی روپیہ۔

سفوف نادر } جریان نیا ہو یا پرانا - اس کیلئے ازحد مفید ہے۔ قیمت ایک ماہ تین روپے آٹھ آنے - رعایتی اڑھائی روپیہ۔

سرمہ نور افزا - جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے - قیمت فی تولہ دو روپے رعایتی ڈیڑھ روپیہ۔

منیجر دواخانہ رحمانی - عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز قادیان

اڑہائی لاکھ سال قبل کے کوائف

ایک قاطع دہریت تصنیف

سائنس دان اور فلاسفر جن گمراہ کن نظریوں کو نئی تحقیق کا رنگ چڑھا کر دہریت اور مادہ پرستی کا باعث بنے ہیں، انکا مکمل ردّ - حقیقت اور واقعیت سے لبریز تصنیف

مذہب اور سائنس حصہ اوّل

میں موجود ہے تبلیغ کے شائق اور اہل علم احباب کیلئے ایک نیا تبلیغ کا طریقہ اور لاکھوں سال سے مدفون خزانہ ہے - جسمیں عہد عتیق کا تمدن اور لکھوکھا سال قبل کے انبیاء کے نام اور ان پر نازل شدہ کلام بھی مندرج ہے۔ قیمت فی نسخہ صرف ۵/

ایک شہادت

"آپ کی کتاب "مذہب اور سائنس" موجودہ لامذہبی اور دہریت کیلئے لاجواب تصنیف ہے۔ میرے تین دہریہ دوست اس بےنظیر کتاب کے مطالعہ سے ہستی باری تعالیٰ کے قائل ہو چکے ہیں۔ کتاب کے چار نسخے اور بھجوا دیں۔" خاکسار چوہدری شریف احمد باجوہ - بی - اے - ایل - ایل - بی -

نوٹ: - نفس عمر (حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی سوانحعمری) ۱۲/ - احمدیہ البم ۱۲/ رعایتی قیمت ۱۲/ اسلامک کیلینڈ ۴/ - بہائی تحریک پر تبصرہ ۱۰/ ان کے علاوہ سلسلہ کی تمام کتب ہم سے خرید فرمائیں

مکمل پتہ: - **سلطان برادرز قادیان**

باموقعہ قطعاتِ اراضی برائے فروخت

۲۰ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۰ جنوری ۱۹۴۲ء تک خاص رعایت

محلہ دارالفضل میں احمدیہ فروٹ فارم کے متصل نہایت باموقعہ قطعات قابلِ فروخت ہیں یہ رقبہ ہر لحاظ سے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ ۹۰ قطعات میں سے اب صرف ۱۸ - ۲۰ کے قریب باقی ہیں

اسلئے خواہشمند احباب جلدی درخواستیں ارسال کریں۔ جلسہ کے ایام میں ۲۰ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۰ جنوری ۱۹۴۲ء تک ۸ؔ/ فی مرلہ کی رعایت ہوگی۔ اس کے علاوہ محلہ دارالانوار میں بھی ایک نہایت بیش قیمت ٹکڑہ قابل فروخت ہے۔ جس کی قیمت کا تصفیہ چوہدری حاکم الدین دوکاندار بڑا بازار یا براہ راست مجھ سے کیا جا سکتا ہے۔

خاکسار خان محمد عبداللہ خان آف مالیر کوٹلہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

281

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ چنکنگ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ جاپانی ہوائی جہازوں نے ہندچینی کے ہوائی اڈوں سے آ کر برما روڈ کے ایک دو حصوں پر بم باری کی۔ ایک جگہ لاریوں پر بم برسانے کی کوشش کی گئی۔ مگر کچھ زیادہ نقصان نہیں ہوا۔ برما روڈ کی حفاظت کرنے والے چینی طیاروں نے دشمن کے جہازوں کو مار بھگایا۔

انقرہ۔ ۲۱ دسمبر۔ کہا جاتا ہے۔ کہ روس سے پسپائی کے بعد جرمن فوجیں اب یونان میں جمع ہو رہی ہیں۔ اور کہا جاتا ہے کہ جزیرہ روم پر حملہ ہونے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

چنکنگ۔ ۲۱ دسمبر۔ چینی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جاپان کے بڑے بڑے شہروں میں جنگی پالیسی کے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں دو ہزار پروفیسر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ مزارعین کو بھی اسلحہ ساز کارخانوں میں دھکیل دیا گیا ہے۔ اس لئے کھیتوں میں کام بند ہو گیا ہے۔ اور خوراک کی کمی محسوس ہونے لگی ہے۔ اشیائے خورد نوش بہت کم دستیاب ہو رہی ہیں۔

چنکنگ۔ ۲۱ دسمبر۔ دو ہفتہ کی جنگ سے ہی جاپان کی صنعت پر خطرناک اثر پڑا ہے کاغذ کی کمی کی وجہ سے تین ہزار اخبار بند ہو گئے ہیں۔ اور جو جاری ہیں وہ چار صفحات پر شائع ہو رہے ہیں۔ حکومت نے نئی کتب کی اشاعت بھی ممنوع قرار دیدی ہے۔

لنڈن۔ ۲۱ دسمبر۔ بلغاروی اخبارات میں اس بات کا بہت چرچا ہے کہ جرمنی نے اپنی ہوائی طاقت کو روس سے مغربی محاذ پر منتقل کر دیا ہے۔ اور وہاں کم سے کم پانچ ہزار ہوائی جہاز جمع کر دئے گئے ہیں۔ بہت سے جہاز سسلی میں بھی جمع کئے جا رہے ہیں یہاں سے انہیں لیبیا بھیجا جائیگا۔ برطانی وزیر جنگ نے ایک تقریر میں کہا کہ انگلستان کے لوگوں کو ہوائی حملوں کے لئے تیار رہنا چاہئیے

انقرہ ۲۱ دسمبر۔ ترکش ریڈیو کا بیان ہے کہ جاپان کے محکمہ اطلاعات نے ہانگ کانگ کی تسخیر کا جشن تمام ملک میں منائے جانے کا اعلان کیا ہے۔ اور تحریک کی ہے کہ لوگ اپنے اخراجات سے روپیہ بچا کر حکومت کو پیش کریں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ تا حال ہانگ کانگ کی تسخیر نہیں ہوئی۔

سنگاپور ۲۱ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ شمال مغربی ملایا میں جاپانی پیش قدمی کر رہے ہیں۔ جاپانیوں نے دولزلی کے تمام صوبہ پر قبضہ کا دعویٰ کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اب وہ مغربی ساحل کے ساتھ ساتھ ملاکا کی طرف بڑھینگے۔ برطانی اطلاع ہے کہ جاپانی فوجیں ریاست پیرک کے صدر مقام پر جو ملایا میں کانوں کا بہت بڑا مرکز ہے عنقریب حملہ کرنیوالی ہیں۔

قاہرہ ۲۱ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ لیبیا میں شدید آندھیاں چل رہی ہیں۔ مگر اس کے باوجود ہماری فوجوں نے دشمن پر اپنا دباؤ جاری رکھا۔ دشمن کو سخت نقصان پہونچا ہے۔

لاہور ۲۱ دسمبر۔ بھائی پرمانند جی بعض معروف ہندوؤں کے ساتھ بھاگلپور جا رہے ہیں۔ آپ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ بہار گورنمنٹ نے ہندو سبھا کے اجلاس پر پابندی لگا کر ہندوؤں کی خودداری کو زبردست چوٹ لگائی ہے۔ اور ہندو سنگٹھن کی تحریک پر حملہ کیا ہے۔ اس حملہ کا جواب دینے اور گورنمنٹ کا چیلنج قبول کرنے کے لئے ہم وہاں جا رہے ہیں۔

لاہور ۲۲ دسمبر۔ آج آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پنجاب یونیورسٹی کا کنووکیشن ایڈریس پڑھا۔ آپ نے موجودہ نازک حالات میں نوجوانوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا۔ اور فرمایا کہ ہندوستان میں تعلیم کے مسئلہ کے حل کے لئے ضروری ہے کہ والدین اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح سمجھیں۔ اردو ہندی جھگڑے پر بھی آپ نے اظہار خیال کیا۔ اور بتایا کہ یہ بہت افسوسناک جھگڑا ہے۔ اردو شمالی ہند میں عام طور پر سمجھی اور بولی جاتی ہے۔ ۷۶۳ گریجوایٹوں کو جن میں ۱۶۶ لڑکیاں تھیں۔ ڈگریاں دی گئیں۔

منیلا۔ ۲۲ دسمبر ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ شمالی فلپائن میں جاپانیوں نے اور فوجیں اتار دی ہیں۔ لنگائن کے علاقہ میں جو لوزان کے مغرب میں منیلا سے ایک سو میل کے فاصلہ پر ہے۔ ان کی ان گنت فوج پہنچ گئی ہے۔ عام اندازہ تیس ہزار سے زیادہ کا ہے۔ آج صبح اسّی فوج بردار جاپانی جہازوں نے یہ فوجیں اتاری ہیں۔ جاپانی بمبار بھی فوجوں کے اترنے میں مدد دے رہے تھے۔ امریکن فوجوں کے ساتھ گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔

سنگاپور۔ ۲۲ دسمبر۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ برطانی فوجیں کوالا کے آس پاس جو پیراک کے صدر مقام سے پندرہ میل شمال کی طرف ہے دشمن کا شدید مقابلہ کر رہی ہیں جاپانیوں نے اس [illegible] میں [illegible] فوجیں پہنچانے کے لئے چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں دریا کو پار کیا۔ شمالی مغربی ملایا میں ہماری فوجیں کچھ اور پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ کیونکہ رسد اور کمک پر دشمن آسانی سے حملہ کر سکتا تھا۔ ہانگ کانگ سے کوئی خبر نہیں آئی۔ آسٹریلیا کے وزیر جنگ کا بیان ہے کہ جزیرہ کے وسط میں شمال سے جنوب تک سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ اور اکثر حصوں پر ابھی ہمارا قبضہ ہے۔

ماسکو۔ ۲۲ دسمبر۔ روس کے تمام مورچوں پر سوویٹ فوجیں جوابی حملے کر رہی ہیں۔ کریمیا میں بھی جرمنوں کو پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔ لینن گراڈ کے محاذ پر بھی جرمن تیزی سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ چار روز میں دس ہزار جرمن مارے گئے۔ ان کے دو ہزار ٹینک ۱۲ ہزار لاریاں اور ڈیڑھ ہزار توپیں روسیوں کے قبضہ میں آئیں۔

رنگون۔ ۲۲ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہمارے ہوائی جہازوں نے تھائی لینڈ میں دشمن کے ایک ہوائی اڈہ پر چھاپہ مارا۔ اور تیل و بارود کے ذخائر کو نقصان پہونچایا۔

کلکتہ۔ ۲۱ دسمبر۔ امتناعی احکام کے باوجود ہندو مہاسبھا نے بھاگلپور میں سالانہ اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے خواہ لیڈر گرفتار کر لئے جائیں۔ اجلاس ملتوی نہ ہوگا۔

چنکنگ۔ ۲۱ دسمبر۔ جاپان نے چین میں جو ڈمی حکومت قائم کر رکھی ہے اس کی فوجوں نے بغاوت کر دی ہے جاپانی کمانڈر کو ہلاک کر دیا۔ باغی فوج کا بہت سا حصہ قومی فوج میں شامل ہو گیا ہے۔ بغاوت کے نتیجہ میں قریباً ایک ہزار سپاہی ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں۔

منیلا۔ ۲۱ دسمبر۔ فلپائن کے ایک جزیرہ منڈانو میں کل جاپانی فوجیں اتری تھیں۔ آج جنوبی فلپائن سے فوجی مراکز کا سلسلہ نامہ و پیام منقطع ہو گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورتی کی لاثانی اور اکسیر دوا — دل کو لبھانے والی مستقل خوشبو ہے

بیوٹرین
رجسٹرڈ

کیل چھائیوں سیاہ داغوں خارش اگزیمہ اور جلدی جراثیمی امراض کا مکمل علاج ہے۔ گورنمنٹ کیمیکل اگزامینر کی ٹسٹ شدہ ہے اپنے شہر کے انگریزی دوافروش اور اچھے جنرل مرچنٹ سے طلب کریں۔
قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

بیگم نواب محمد علی خان صاحب مالیرکوٹلہ بیوٹرین رجسٹرڈ کے متعلق تحریر فرماتی ہیں:۔
"بیوٹرین کا میں نے استعمال کر کر دیکھا ہے کیل چھائیوں اور بدنما داغوں کیلئے مفید ہے اور غیر ملکی دوائیں جو اس مقصد کے لئے ملتی ہیں ان کا نعم البدل ہے۔"

تیار کرنے والے۔ کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی بمبئے اور کلکتہ
وی۔ پی منگوانیکا پتہ: اے۔ جہانگیر جی بیوٹرین ایجنٹ ڈسٹرکٹ جالندھر شہر پنجاب
سول ایجنٹ۔ سلطان برادرز قادیان پنجاب

احباب

کیوں اپنی تمام طبی ضرورتوں کیلئے دواخانہ نور الدین رضؓ میں تشریف لائیں؟

اسلئے کہ

۱۔ حکیم الامت حضرت سیدنا نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی قلمی بیاض اس دواخانہ کے پاس ہے۔

۲۔ یہ دواخانہ حضور کی یادگار میں [illegible] الامت رضی اللہ عنہ کی زیر نگرانی قائم کیا گیا ہے۔

۳۔ اس میں ہر ایک دوا نہایت احتیاط [illegible] اور اعلیٰ اجزاء سے تیار کی جاتی ہے۔ اور کسی نسخہ میں اس کے قیمتی اجزاء کے قلیل القیمت بدل نہیں ڈالے جاتے۔

۴۔ اس دواخانہ میں ہر دوا کی اعلیٰ معیاری حیثیت کو قائم رکھتے ہوئے ان کی تیاری میں دوا سازی کے اصولوں کی پوری پابندی سے کام لیا جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵۔ اس کا تمام کاروبار دیانت داری پر مبنی ہے۔

۶۔ اس دواخانہ کے ساتھ معاملہ کرنے میں انشاء اللہ آپکو کسی شکایت کا موقعہ نہیں ملیگا۔

ہر قسم کی خط و کتابت کیلئے صرف یہ پتہ یاد رکھیں

دواخانہ نور الدین رضؓ قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی